وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

شکر ہے اوس خدا کا جو کہ دی سلّم توفیق ہے ہزار ہزار درود بیحد

آمود اوس پیغمبر برحق پر جو رہنما طریقۂ محبت اللہ بالتحقیق ہے کہ

رسالہ جناب الحبیب عبد اللہ بن حسین بن طاہر کا معہ ترجمہ اردو میں

سُلَّمُ التوفیق

الی

محبۃ اللہ بالتحقیق

بعون عنایات والطاف خداوند عالم و عالمیان

بنظر ثواب و اشاعت علم دین ایک صاحب نے حسبۃً للہ

ذخیرۂ عاقبت اور توشۂ آخرت سمجھ کر معمورۂ بمبئی کے

مطبع دت پرشاد میں مطبوع کیا ۱۳۰۷

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين ٥ واشهد ان لا اله الا
الله وحده لا شريك له ٥ واشهد ان محمدا
عبده ورسوله ٥ صلى الله عليه وسلم وعلى
اله وصحبه والتابعين **اما بعد** فهذا جزء
لطيف يسره الله تعالى فيما يجب تعلمه وتعليمه
والعمل به للخاص والعام والواجب ما وعد الله
فاعله بالثواب وتوعد تاركه بالعقاب وسميته
سلم التوفيق الى محبة الله التحقيق اسال الله
الكريم ان يجعل ذلك منه وفيه واليه و
موجبا للقرب والزلفى لديه وان يوفق من

وقف علیہ للعمل بمقتضاہ ثم الترقی بالتو دد
بالنوافل لیحوز حبّہ وولاہ ترجمہ شروع کرتا
ہون مین ساتھہ نام اللہ کے ایسا اللہ کہ رحمن ہی
روزی دینے والا مؤمنون اور کافرونکو دنیا مین
اور رحیم ہی بخشنے والا مؤمنون کو آخرت مین
نہ کافرون کو ۔ تمام تعریف ثابت ہی واسطے اللہ
کے ایسا اللہ کہ پالنے والا تمام عالم کا اور گواہی
دیتا ہون مین تحقیق کہ نہین ہی معبود لایق عبادت
کے مگر اللہ جس حال کہ ایک ہی وہ نہین ہی شریک
واسطے اوسکے اور گواہی دیتا ہون مین تحقیق کہ محمّد بندہ
اور رسول اوسکے ہین درود بھیجے اللہ آنپر اور سلام
اور اونکی آل اور اصحاب اور تابعین پر اما بعد
پس یہہ ایک چھوٹا سا نادر رسالہ ہی بیان مین اُن
چیزون کے جنکا سیکھنا وسکھانا اور اس موجب ہر خاص
وعام کو عمل کرنا واجب ہی سہل کردیوے اللہ تعالی

عمل کرنا موافق اسکے معلوم ہووے کہ واجب وہ عمل
ہی کہ جسکے کرنے پر اللہ نے وعدۂ ثواب کیا اور
اُسکے ترک کرنے پر وعید عذاب کا کیا اور نام اس
رسالہ کا سلم التوفیق الی محبۃ اللہ التحقیق رکھا
خداوند کریم خالصًا لوجہ اللہ الکریم مقبول کرکے اپنا
قرب و نزدیکی حاصل ہونیکا سبب گردانے اور پڑھنے
سیکھنے والے کو اسمین جو لکھا گیا اس موجب عمل کرنے کی
توفیق دیکے اپنی محبت اور دوستی کی ترقی حاصل کروانے
کیلئے نوافل سے الفت بخشے **فصل** یجب علٰی کافۃ
المکلفین الدّخول فی دین الاسلام والثبوت فیہ
علی الدّوام والتزام مالزمہ علیہ من الاحکام
فمما یجب علمہ واعتقادہ مُطلقًا والنطق بہ فی
الحال ان کان کافرا والافی الصّلوٰۃ الشہادتان
وہما اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد انّ محمّدا رسول
اللہ ومعنی اشہد ان لا الٰہ الا اللہ ان تعلم و

تعتقد وتؤمن وتصدق ان لا معبود بحق فی
الوجود الا الله الواحد الاحد الاول القديم الحی
القيوم الباقی الدائم الخالق الرزاق العالم القدير
الفعال لما يريد ما شاء الله كان وما لم يشأ لم
يكن ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظيم موصوف
بكل كمال منزه عن كل نقص ليس كمثله شیء وهو
السميع البصير فهو القديم وما سواه حادث و
هو الخالق وما سواه مخلوق وكلامه قديم كسائر
صفاته لانه سبحانه مباين لجميع المخلوقات فی
الذات والافعال والصفات سبحانه وتعالی عما
يقول الظالمون علوا كبيرا ومعنی اشهد ان محمدا
رسول الله ان تعلم وتعتقد وتؤمن وتصدق
ان سيدنا ونبينا محمد بن عبد الله بن عبد المطلب
بن هاشم بن عبد مناف القرشی صلی الله عليه وسلم
عبد الله ورسوله الی جميع الخلق ولد بمكة وبعث

بها وهاجر الى المدينة ودفن فيها وانه صلى الله
عليه وسلم صادق في جميع ما اخبر به فمن ذالك
عذاب القبر ونعيمه وسوال الملكين منكر ونكير
والبعث والحشر والقيمة والحساب والثواب و
العذاب والميزان والنار والصراط والحوض و
الشفاعة والجنة والخلود والروية لله تعالى
فى الجنة وملئكة الله تعالى ورسوله وكتبه و
القدر خيره وشره وانه صلى الله عليه وسلم خاتم
النبيين وسيد ولد ادم اجمعين ترجمہ
ہر ایک مکلف یعنے بالغ عاقل کو دین اسلام مین داخل ہونا
اور ہمیشہ اسلام پر قایم اور ثابت رہنا اور دین اسلام
کے احکام ہین اونکو اپنے اوپر لازم جاننا واجب ہے اور
جن جن چیزون کا جاننا اور مطلق اعتقاد رکھنا بھی واجب
ہے اور اگر کافر ہو تو اوسکو فی الفور دل و زبان سے اقرار
کرنا اور سچ ماننا واجب ہے اور ہر مکلف مسلمان پر پانچ

وقت کی نماز پڑھنا واجب ہی اور جن چیزون کا مطلق
اعتقاد رکھنا وغیرہ اونمین کلمہ شہادتین کا ہی اور وہ
یہہ ہی اشھدان لاالہ الا اللہ واشھدان محمدا
رسول اللہ یعنے جاننا اور اعتقاد رکھنا اور سچاننا اِس
بات کو نہین ہی کوئی معبود بحق سوا اللہ کے جو واحد
اور احد اور اوّل و قدیم و زندہ و قیوم و باقی و دایم و
خالق و رازق و عالم و قدیر و فعال لما یرید ہی اُسنے
جو چاہا سو ہوا اور جو نہ چاہا سو نہوا نہین ہی بازگشت اور
قوت کسیکو مگر طرف سے اللہ برتر اور بزرگ کے جو کمال
صفتونسے موصوف ہی پاک ہی ہر ایک قسم کے نقصان
اور زوال سے کوئی چیز اوسکے جیسی نہین اور وہی ہی
سُنّیوالا اور دیکھنے والا اوسکی ذات قدیم ہی اوسکے
سوا جو کچھہ ہی سو سب حادث ہی وہ سبکا پیدا کرنیوالا
ہی اور سب کچھہ اوسی کا پیدا کیا ہوا ہی اور سب صفات
اوسکی قدیم ہین اُسیطرح کلام اوسکا بھی قدیم ہی اور اوسکی

ذات وصفات و افعال سب مخلوقات سے نرالے ہین
اور وہ پاک ہے اپنی بلندی اور کبریائی مین اُن سب
چیزون سے جو ظالم اوسکی شان پاک کہا کرتے ہین اور
معنے اشہد ان محمدا رسول اللہ کے یہہ ہین کہ اعتقاد رکھنا
دل سے اور ایمان لانا اور سچا نا اس بات کا کہ تحقیق
ہمارے سردار اور رسول محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب
بن ہاشم بن عبد مناف قرشی صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے
نبی ہے اور اوسکے رسول ہین تمام خلق پر جو مکے مین
تولد ہووے اور نبوت بھی اونکو وہین حاصل ہوئی
پھر وہان سے ہجرت کرکے مدینے شریف کو تشریف
فرما ہوئے اور وہین رحلت فرماکے مدفون ہوئے
اور بہ تحقیق جو خبرین آنسرور علیہ الصلوٰۃ والسلام
نے بیان کین وہ خبرین راست اور سچ ہین اونمین
سے بعض خبرین چنانچہ قبر مین عذاب کا ہونا اور قبر
مین نعمتین پانا اور منکر و نکیر دو فرشتونکا سوال کرنا

اور مرنے کے بعد جی اُٹھنا اور حشر و قیامت کا ہونا
اور اعمال کا حساب ہونا اور ثواب و عذاب کا پانا
اور قایم ہونا میزان کا اور جہنم کی آگ اور پل صراط
پر سے گذرنا اور حوض کوثر اور شفاعت اور جنت
اور اوسمین ہمیشہ تک رہنا اور جنت مین خدا تعالی
کا دیدار دیکھنا یہہ سب سچ ہی اور اللہ کے فرشتون
اور اوسکے رسولون پر اور اوسکی کتابون اور خیر و شر
کی تقدیر پر ایمان لانا فرض ہی اور یقین سے اعتقاد
رکھنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب انبیا علیہم الصلوٰۃ
والسلام کے ختم کرنیوالے اور اولاد آدم علیہ الصلوٰۃ
والسلام کے سردار ہین

فصل

یجب علی کل مسلم حفظ اسلامہ وصونہ عما
یفسدہ ویبطلہ ویقطعہ ہو الردۃ والعیاذ باللہ
تعالیٰ وقد کثر فی ھذا الزمان التساھل فی الکلام
حتی یخرج بعضہم الفاظا تخرجہم عن الاسلام ولا

يرون ذلك ذنبا فضلا عن قوله كافرا والردة
ثلاثة اقسام اعتقادات وافعال واقوال وكل
قسم يتشعب شعبا كثيرا فالاول الشك فى الله تع
او فى رسوله او القران واليوم الاخر والجنة او النار
او الثواب او العقاب او نحو ذلك مما هو مجمع عليه
او اعتقد فقد صفة من صفات الله الواجبة له
اجماعا كالعلم او نسب له صفة يجب تنزهه عنها
اجماعا كالجسم او حلل محرما بالاجماع معلوما من
الدين بالضرورة مما لا يخفى عليه كالزنا واللواط
والقتل والسرقة والغصب او حرم حلالا كذلك
كالبيع والنكاح او نفى وجوب مجمع عليه كذلك
كالصلوة الخمس او سجدة منها والزكوة والصوم
والحج والوضوء او اوجب ما لم يجب اجماعا كذلك
او نفى مشروعية مجمع عليه كذالك كالرواتب او
عزم على الكفر فى المستقبل او على فعل شيء مما

ذکرا و ترددا و سوسۃ او انکر صحبۃ سیدنا ابی
بکر رضی اللہ عنہ او رسالۃ واحد من الرسل المجمع
علی رسالتہ او جحد حرفا مجمع علیہ من القران او
زید حرف فیہ مجمع علی نفیہ معتقدا انہ منہ او
کذب رسولا او نقصہ او صغر اسمہ بقصد تحقیر
او جوز نبوۃ احد بعد نبینا محمد صلی اللہ علیہ و
سلم والقسم الثانی فی الافعال کسجود لصنم او شمس
او مخلوق اخر والقسم الثالث الاقوال وھی کثیرۃ
جدا لاتنحصر منہا ان یقول لمسلم یا کافر او یہودی
او نصرانی او یا عدیم الدین مریدا ان الذی
علیہ المخاطب من الدین ھو کفر او یہودیۃ او
نصرانیۃ او لیس بدین وکالسخریۃ باسم من اسمائہ
تعالی او وعدہ او وعیدہ ممن لا یخفی علیہ نسبۃ
ذلک للہ سبحانہ وکان یقول لو امرنی اللہ بکذا لم
افعلہ او لو صارت القبلۃ فی جہۃ کذا ما صلیت الیہا

اولو اعطانی اللہ الجنۃ ما دخلتہا مستخفا او مظہرا
للعناد فی الکل وکان یقول لو اخذنی اللہ بترک
الصلوۃ مع ما انا فیہ من المرض ظلمنی او قال لفعل حدث
ھذا بغیر تقدیر اللہ او لو شہد عندی الانبیاء
والملئکۃ او جمیع المسلمین بکذا ما قبلتہم او قال
لا افعل کذا وان کان سنۃ بقصد الاستہزاء او لو
کان فلان نبیا ما امنت بہ او اعطاہ عالم فتوی فقال
ای شیء الشرع مرید الاستخفاف او قال لعنۃ
اللہ علی کل عالم مرید الاستغراق الشامل لاحد
الانبیاء او قال انا بریء من اللہ او من النبی او
القران او من الشریعۃ او من الاسلام او قال لحکم
حکم بہ من الاحکام الشرعیۃ لیس ھذا الحکم ولا اعرف
الحکم مستہزیا بحکم اللہ او قال وقد املاء وعاء کاسا
دھاقا او فرغ شرابا فکانت سرابا او عند وزن
او کیل واذا کالوھم او وزنوھم یخسرون او

عند رؤية جمع وحشرناهم فلم نغادر منهم احدا
بقصد الاستخفاف والاستهزاء فی الکل وکذا کل
موضع استعمل فیہ القرآن بذلک القصد فان کان
بغیر ذلک القصد فلا یکفر لکن قال الشیخ ابن حجر
رحمہ اللہ لا تبعد حرمتہ وکذا یکفر من شتم نبیا او
ملکا او قال اکون قوادا ان صلیت او ما اصبت ان
صلیت او الصلوٰۃ لا تصلح لی بقصد الاستخفاف
بها والاستهزاء او استهلال ترکها والتشاوم بها او
قال لمسلم انا عدوک وعدو نبیک او لشریف انا
عدوک وعدو جدک مریدا النبی صلی اللہ علیہ
وسلم او یقول شیٔ من نحو ھذہ الالفاظ الشنیعۃ
وقد عد الشیخ احمد بن حجر والقاضی عیاض
رحمهما اللہ تعالیٰ فی کتابیهما الاعلام والشفاء
اشیاء کثیرۃ فینبغی الاطلاع علیہ فان لم یعرف
الشروقع فیہ وحصل اکثر تلک العبارات نرجع

الی ان کل عقد او فعل او قول یدل علی استہانتہ
او استخفاف باللہ تعالیٰ او کتبہ او رسلہ او ملئکتہ
او شعائرہ او معالم دینہ او احکامہ او وعدہ او
وعیدہ کفر او معصیۃ فلیحذر الانسان من ذالک
جہدہ ترجمہ فصل ہر مسلمان کو اپنے دین و
مذہب کی حفاظت اور نگہبانی کرنا اور اپنے دین کو
فاسد و باطل ہونے سے اور قطع کرنے سے بچانا اور
اوسکی محبت دلمین سے دور نہ کرنا واجب ہے اور تحقیق ہمارے
زمانیکے لوگ اپنی بات چیت اور گفتگو مین بیخبری اور
ناواقفی سے ایسے ایسے کلمات بولا کرتے ہین کہ وہ دایرۂ
اسلام سے خارج اور دور کرتے ہین تو بھی لوگ اون
کلمات کے کہنے کو کفر اور گناہ نہین جانتے اور جاننا
چاہئیے کہ ردت تین قسم پر ہے ایک قسم ردت فی
الاعتقاد دوسری ردت فی الافعال اور تیسری قسم
ردت فی الاقوال اور ہر ایک قسم کی ردت کی فروعات

ہیں۔ و غایت ہین پس پہلی قسم ردّت اللہ تعالی کی ذات
وصفات ہین یا اوسکے رسول ہین یا قرآن مجید ہین یا
قیامت کے دن ہین یا جنّت وجہنّم مین یا اللہ کے
ثواب دینے ہین یا عذاب کرنیمین یا ان جیسی باتومنین
جو بالاجماع ثبوت کو پہنچی ہین اونمین شک کرنا اسی
طرح جو اوسکی صفتین بالاجماع ثابت ہوئی ہین اونمین
سے کسی صفت کا انکار کرنا یا کوئی ایسی صفت اوس کی
ذات پاک کی طرف منسوب کرنا کہ جسسے وہ بری و
منزہ و پاک ہی چنانچہ اوسکو ہم جیسا صاحب جسم جاننا
اور ایسا ہی جس چیز کی حرمت بالاتفاق شریعت ہین
ثابت ہی جیسا زنا کرنا اور لواطت کرنا اور ناحق کسیکو
قتل کرنا اور کسیکی کچھہ چیز چرانا یا غصب کرکے لینا اور
ان جیسے کامونکو جو بالصّراحت حرام ہین اونکو حلال جاننا
یا فعل حلال کو حرام جاننا جیسا بیع وشرا اور نکاح وغیرہ
کو حرام جاننا یا جس چیز کا وجوب اجماع سے ثابت ہی

اوسکا انکار کرنا جیسا نماز ہائی مکتوبہ کے فرضیت کا یا
اوسکے کسی ایک رکن کا انکار کرنا یا بالاجماع جو واجب
ہوا وسکو واجب جاننا اور احکام شرع سے انکار کرنا
چنانچہ سنت رواتب سے انکار کرنا یا زمان آئندہ
مین کفر کا ارادہ کرنا یا امور مذکورسے بغیر وسواس کے
کسی امر مین کرنے اور نہ کرنیکا اندیشہ کرنا یا حضرت ابابکرؓ
صدیق کی صحابیت سے انکار کرنا یا کسی رسولؑ برحق کی
رسالت سے یا قرآن شریف کے حرفونمین سے کسی حرف
کا انکار کرنا یا کوئی حرف اپنی طرف سے زیادہ کرنا یا کسی
رسول برحق کی تکذیب کرنا یا اوسکی شان کو کم کرنا یا حقارت
سے اُسکے نام تصغیر کرنا بعد ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے دوسرے شخصکا نبی ہونا جایز رکھنا وغیرہ یہہ سب ردّت
فی الاعتقاد کے اقسام سے ہین دوسری قسم ردّت کی
ردّت فی الافعال ہے جیسا بُت یا آفتاب و ماہتاب
یا اور کسی مخلوق کو سجدہ کرنا تیسری قسم ردّت کی ردّت

فی الاقوال ہی اور یہہ قسم بہت سے اقوال پر شامل
ہی چنانچہ بعضے اونمین سے یہہ ہین کہ مسلمان کو کافر
یا یہودی یا نصرانی یا اوس ارادیسے بیدین کہنا کہ مراد
اس سے کفر یا یہودیت یا نصرانیت کی رکھے یا اس
ارادے سے کہے کہ جو دین تو رکھتا ہی وہ دین دین
ہی نہین اور اللہ تعالی کے کسی ایک نام کی مسخری کرنا
اور اُسنے جو وعدے اور وعید کئے اونکی نسبت اللہ
تعالی کی طرف نہ کرنا یا ایسا کہنا کہ اللہ تعالی مجھکو فلانا کام
فرماتا تو مین ہرگز وہ نہ کرتا یا ایسا کہنا کہ قبلہ فلانی طرف
ہوتا تو مین اسطرف نماز نہ پڑھتا یا بطور تمسخر و عناد کے
کہنا کہ اگر اللہ تعالی مجھکو جنت عطا کریتو مین اسمین ہرگز داخل
نہونگا اور اگر بیماری کے سبب نماز نہ پڑھنے کے لئے
اللہ مجھپر عذاب کریگا تو اوسکا ظلم ہی یا ہر ایک کام
کو کہا یہہ کام اللہ تعالی کے تقدیر سے ہوا یا کہنا کہ اگر
میرے نزدیک تمام انبیا اور فرشتے یا سب مسلمان

گواہی دیوین تو مین اونکی گواہی قبول نہ کرونگا یا ایسا
کہنا کہ فلانا کام اگرچہ سنت ہے تو بھی مین نہ کرون گا
یا فلانا شخص اگر نبی ہوتا تو مین اوسپر ایمان نہ لاتا یا کسی
عالم نے شریعت کے حکم کے موجب فتوی دیا ہو اوس کو
خفیف جانکے کہہ بیٹھنا کہ یہہ کیسی شرع ہے اور کسی ایک
نبی یا سب عالم پر لعنت کرنا یا کہنا کہ مین اللہ یا نبی
یا قرآن شریف یا شریعت یا اسلام سے متنفر اور
بیزار ہون یا شریعت کے کسی ایک حکم کو مسخری سے
کہنا کہ یہہ حکم شریعت کا نہین ہے یا اپنا پیالہ بھرتے
وقت کہنا کاسا دہاقا یا پینے کی کوئی چیز کسی برتن
مین ڈالکے کہنا فکانت سرابا یا وزن کرتے وقت
کہنا واذا کالوہم او وزنوہم یخسرون یا بہت
لوگون کو ایک جا جمع دیکھکے کہنا وحشرناہم فلم
نغادر منہم احدا یہہ سب مذکور قول بطور مسخرا ور
ہزل سے کہنا کفر ہے اور علی ہذا القیاس قرآن شریف

کی آیت بھی مسخری کے ارادیسے پڑھنا بھی کفر ہے اگر
مسخر کے طور سے نہ پڑھے تو کفر نہین امّا شیخ ابن حجر
رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ یہہ بھی حرمت سے خالی نہین
اور جو شخص نبی یا فرشتے کو بُرا کہے یا یون کہے کہ اگر
مین نماز پڑھون تو مین قوادّ ہون یا کہے کہ مین نے نماز
پڑھی تو اچھا نہ کیا یا مسخری سے کہے کہ مجھکو نماز پڑھنا
لایق نہین یا نماز ترک کرنے کو حلال جانے یا نماز کو نحس
جانے یا کسی مسلمان شخص کو کہے کہ مین تیرا اور تیرے
نبی کا دشمن ہون یا کسی سادات آل نبیؐ کو کہے کہ مین
تیرے نانا کا دشمن ہون اور لفظ نانا سے فقط ارادہ
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا کرے یا اور کوئی
قول جس مین توہین رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پائی
جاوے ویسے اقوال زبان پر لانا کفر ہے اور شیخ احمد
بن حجر نے کتاب اعلام مین اور قاضی نے شفا مین ایسے
بہت سے اقوال جمع کئے ہین اونکو یاد رکھنا ضرور اور

سزا وار ہے غرض ایسے اقوال وافعال نامشروعہ کو جو شخص برا نہ جانے اسکو سوائے شرا ور خرابی کے دوسرا کیا پیش آنے والا ہے انکا حاصل خدا تعالیٰ نے قرآن شریف مین ایسی بہت سی آیتین اپنے رسول و فرشتون کی بزرگی و تعریف کے باب مین بیان فرمائین اور اپنے مناسک اور دین اسلام کی بزرگی ظاہر و باہر کردی اور انکے مسخرہ پر وعدے و وعید مترتب فرمائے ان آیتون کی مسخری کرنا اور رسول اللہ کی اور فرشتونکی توہین کرنا کفر اور معصیت مین گرنے کے سوا اور کیا نتیجہ حاصل ہونیوالا ہے اسلئے ہر شخص کو ایسے اقوال وافعال واعمال سے باز رہنے کی کوشش کرنا واجب ہے

فصل

یجب علی من وقعت منہ ردۃ العود فورا الی الاسلام بالنطق بالشہادتین والاقلاع عما وقعت بہ الردۃ ویجب علیہ الندم علی ماصدر

منه والعزم على ان لا يعود لمثله وقضى ما فاته
من واجبات الشرع فى تلك المدة فان لم يتب
وجب استتابته ولا يقبل منه الا الاسلام او
القتل ويبطل بها صومه وتيممه ونكاحه قبل
الدخول وكذا بعده ان لم يعد الى الاسلام فى
العدة ولا يصح عقد نكاحه وتحرم ذبيحته و
لا يرث ولا يورث ولا يصلى عليه ولا يغسل ولا
يكفن ولا يدفن وما الدفي

ترجمہ فصل

جب کسی شخص سے پناہ بخدا کوئی قول یا فعل یا عمل مرتد
ہونیکا وقوع میں آیا ہو تو وہ شخص فی الفور اس سے
توبہ کرکے دین اسلام کی طرف رجوع کرے پھر جس قول
یا فعل یا عمل سے مرتد ہوا ہو اُس سے استغفار کرکے
کلمۂ شہادتین پڑھے اور اس قول یا فعل یا عمل کے
وقوع میں آنے سے نادم اور پشیمان ہووے اور
اوس قول یا فعل یا عمل کی طرف عود نکرے اوحالت

ارتداد مین جو واجبات چنانچہ نماز و روزہ وغیرہ فوت
ہوئے ہون اونکو قضا کرے اور جب تک وہ توبہ نکرے
تب تک بجز اسلام لانیکے اوسکی کوئی بات قبول نہ
کیجائے اگر اسلام کی طرف رجوع نکرے اور مدت سے
توبہ استغفار نہ کرے تو اُسکا قتل کرنا واجب ہے
اور مرتد ہونے کے سبب اُسکی نماز و روزے باطل
ہین اور تیمم بھی اس سے باطل ہوتا ہے اور نکاح بھی
باطل ہوتا ہے خواہ قبل جماع کے یا بعد اوسکے مگر جبکہ
اندر مدت کے اسلام کی طرف عود کرے تو مضائقہ نہین
اور عقد نکاح کرنا مرتد کا بھی صحیح نہین اور اوسکے ہاتھ
کا ذبیحہ بھی حلال نہین اور وہ کسی مسلمان کا یا کوئی مسلمان
اوسکا وارث نہین ہوتا بلکہ اوسکا مال حکم مال فی کا رکھتا ہے
اور قتل کرنے کے بعد اوسکو غسل و کفن و نماز نہ پڑھین
اور مسلمان کے قبرستان مین دفن بھی نکرین

فصل

یجب علی کل مکلف اداء جمیع ما اوجبہ اللہ

علیہ ویجب ان یودیہ علی ما امرہ اللہ بہ من الاتیان
بارکانہ وشروطہ ویجتنب مبطلاتہ ویجب علیہ
امر من راہ تارکا لشیٔ منہا او یاتی بہا علی غیر
وجہہا ویجب علیہ قہرہ علی ذلک ان قدر علیہ
والا فیجب علیہ الانکار بقلبہ ان عجز عن القہر والامر
وذلک اضعف الایمان ای اقل ما یلزم الانسان عند
العجز ویجب ترک جمیع المحرمات ونہی مرتکبہا ومنعہ
قہرا منہا ان قدر علیہ والا وجب علیہ ان ینکر
ذلک بقلبہ ومفارقۃ موضع المعصیۃ والحرام کا
توعد اللہ مرتکبہ بالعقاب ووعد تارکہ بالثواب
ترجمہ فصل ہر مکلف پر اللہ نے اور اللہ کے رسول
نے جو کام واجب فرمائے اونکو موافق اونکے حکم کے ادا
کرنا اور اون کو باطل کرنیوالے عملوں سے باز رکھنا واجب
ہے اور جب کسیکو واجبات خدا ورسولؐ کے واجبات
مین کوئی واجب ترک کرتے ہوئے دیکھے تو اوس واجب

کو ادا کرنے اور درستگی کے ساتھ ادا کرنے کا حکم کرنا اگر
قدرت رکھتا ہو تو اوسکو وہ واجب ادا یا درستگی کے
ساتھ ادا کرنے کے لئے اوسپر جبر کرنا واجب ہی اور
قدرت حکم اور جبر کی نہو وے تو دل سے اوسکو بُرا جانے
اور دل سے بُرا جاننا ضعیف تر ایمانداری ہی اسی
طرح سب حرام کاموں سے دور رہنا اور حرام کام کرنیوالے
شخص کو اوس حرام کاری سے منع کرنا اور قدرت رکھتا
ہو حرام کاری چھڑانیکے واسطے اوسپر جبر کرنا اور جب
قدرت نہو تو اوس سے بیزار رہنا واجب ہی ایسا ہی
جہان گناہ کے کام ہوتے ہون وہان سے دور ہو جانا
بھی واجب ہی اور حرام وہ کام ہی جسکے کرنے سے
اللہ تعالیٰ نے عذاب کا ڈر اور اوسکے ترک کرنیوالے کو
ثواب کا وعدہ کیا ہی

فصل

فمن آلواجب خمس صلوات فی الیوم واللیلۃ الظہر وقتہا اذا
زالت الشمس الی مصیر ظل کل شیٔ مثلہ غیر ظل

الاستواء والعصر ووقتها من بعد وقت الظهر
الی مغیب الشمس والمغرب ووقتها من مغیب
الشمس الی مغیب الشفق الاحمر والعشآء ووقتها
من بعد وقت المغرب الی طلوع الفجر الصّادق
والصّبح ووقتها من بعد وقت العشآء الی طلوع
الشمس فتجب هذه الفروض فی اوقاتها علی کل
مُسلم بالغ عاقل طاهر فیحرم تقدیمها علی وقتها
وتاخیرها عنه بغیر عذر فان طراء مانع کحیض
بعد ما مضے من وقتها ما یسعها وطہرها کنحوسلس
لزمه قضاء ها او زال المانع وقد بقی من الوقت
قدر تکبیرة لزمته وکذا ما قبلها ان جمعت
معها

ترجمہ **فصل** اور واجبات الہیٓ
سے ہر دن رات میں پانچ وقت کی نماز ہے چنانچہ ظہر
کی فرض نماز اوسکا وقت آفتاب کے زوال سے ہر
شی کا سایہ اوسکے برابر سایۂ اصلی کو چھوڑ کے ہے

پھر عصر کی فرض نماز اور وقت اوس کا ظہر کے آخر سے
شروع ہو کے آفتاب غروب ہونے تک ہی پھر
مغرب کی فرض نماز اوس کا وقت آفتاب کے غروب
سے شفق احمر غائب ہونے تک باقی رہتا ہی پھر
عشا کی فرض نماز اوسکا وقت شفق احمر کے غروب
سے صبح صادق کے ابتدا تک ہی پھر صبح کی فرض نماز
فجر صادق کی ابتدا سے آفتاب نکلنے تک باقی رہتا ہی
ان پانچوں وقت کی نماز ہر مسلمان بالغ عاقل پر ہر
ایک نماز اوسکے وقت مین گذارنا واجب ہی انمین
سے کسی ایک نماز کو اوسکے وقت سے بے عذر باہر
کرنا حرام ہی جب کسی مرد یا عورت پر ہر نماز کے وقت
سے اتنا وقت گذرے کہ جس مین طہارت کرکے وہ نماز
ادا کر سکے لیکن بسبب حیض یا سلس کے نہ گذارے تو
اُس نماز کا قضا کرنا واجب ہی یا نماز کو منع کرنیوالا
سبب جاتا رہے اور اوس نماز کے وقت مین سے بقدر

تکبیر تحریمہ باقی رہے تو وہ نماز اور اوس کے آگے
جو نماز فوت ہوئی ہی اوندونون نماز کو قضا کرنا
واجب ہی کیونکہ جمع تقدیم و جمع تاخیر مین اون دو
نمازون کا حکم مانند ایک ہی وقت کے ہی

فصل یجب علی ولی الصبی والصبیۃ
الممیزین ان یامرھما بالصّلوٰۃ ویعلمھما احکامھا
بعد سبع سنین ویضربھما علیٰ تارکھا بعد عشر
سنین کصوم اطاقاہ ویجب علیہ ایضا تعلیمھما
مایجب علیھما ومایحرم ویجب علی ولاۃ الامر قتل
تارك الصّلوٰۃ کسلا ان لم یتب وحکمہ مسلم و
یجب علےٰ کل مسلم امر اھلہ بھا و قھرھم وتعلیمھم
ارکانھا وشروطھا ومبطلاتھا وکل من قدر علیہ
من غیرھم

ترجمہ فصل

ممیز لڑکے اور لڑکیونکے ولیون پر واجب ہی کہ جب
وہ سات برس کی عمر کو پہنچین تب انکو نماز پڑھنے کا

حکم کرین اوران کو نماز کے صحت و فساد کے احکام سکھاوین
اور جب دس برس کی عمر کو پہنچین اور اونکو روزہ
رکھنے کی قدرت ہو اور روزہ نہ رکھین یا نماز
نہ پڑھین تب اونکو دہشت کے لئے مارنا واجب
ہے بلکہ جو جو احکام اونپر واجب ہونیوالے یا حرام ہین
اونکے سیکھنے و یاد رکھنے کی تاکید رکھنا بھی واجب
ہے اور جب کوئی شخص نماز ترک کرے تو پہلے اُسے
توبہ کرنے کہین اگر توبہ نہ کرے تو صاحب اقتدار کو
اوسکا قتل کرنا واجب ہے بعد قتل کے اوس کا حکم
مسلمان میّت کے حکم کے مانند ہے یعنے اُسکو
غسل دینا اور کفن دیکے اوسپر نماز جنازے کی پڑھکے
اُسکو مسلمانونکے گورستان مین دفن کرنا واجب
ہے اور قدرت والے ہر ایک مسلمان پر اپنے
گھر کے آدمیونپر نماز گذارنیکا حکم کرنا واجب ہے پھر اگر
وہ نماز نہ گذارین تو نماز گذارنیکے واسطے اونپر غضب

اور غصہ کرنا بھی واجب ہی

فصل

ومن شروط الصّلوٰة الوضوء و فروضہ ستۃ الاول النیۃ نیۃ الطہارۃ للصّلوٰۃ بالقلب اوغیرھا من النیات المجزیۃ عند غسل الوجہ والثانی غسل الوجہ جمیعہ من منابت شعر رأسہ الی الذقن ومن الاذن الے الاذن شعرا وبشرا الا باطن لحیۃ الرجل وعارضیہ اذا کثفت والثالث غُسل الیدین مع المرفقین وما علیہما والرابع مسح الراس بعضہ ولو شعرۃ فی حدہ والخامس غسل الرّجلین مع الکعبین ومسح الخف اذا کملت شروطہ والسادس الترتیب ھکذا

ترجمہ فصل

نماز کی شرطون مین سے ایک شرط وضو ہی بغیر وضو کے یا تیمم کے نماز درست نہین اور وضو کے چھے فرض ہین پہلا فرض منہہ کا اوّل جزو دھوتے وقت دل مین ایسی نیت کرنا کہ فرض وضو کرتا ہون واسطے نماز کے

یا اس جیسی دوسری کوئی نیت کفایت کرنیوالی کرنا
دوسرا فرض وضو کا سر کے بال اوگنے کی جگہہ سے
ٹھڈی تک لنبائی مین اور ایک کان سے دوسرے
کان تک چوڑائی مین منہہ دُھونا اور منہہ پر کی چمڑی اور
بال وغیرہ جو منہہ کی حد مین ہوا وسکو بھی دھونا واجب
ہے مگر گھن داڑھی والے شخص کو اپنی داڑھی اور
گال کی چمڑی کے اندر پانی پہنچانا واجب نہین فقط
خلال کرنا بس ہے تیسرا فرض دونون ہاتھ کہنیون
بمعہ بال وچمڑی اور جو کچھہ اس حد کے اندر ہووے
اس سب کا دُھونا چوتھا فرض بعضے سر کا اگرچہ ایک
بال جو سر کے حد مین ہو اسکا مسح کرنا پانچوان فرض
دونون پانون ٹخنے تک اور اوپر جو کچھہ ہو اُس سبکا
دُھونا اور جب دونون پاؤن مین موزے اون کی
شرطون کے موافق کمال طہارت پر پہنے ہون تو انپر
مسح کرنا چھٹا فرض ترتیب بالا کے موجب وضو کرنا

فصل
وینقض الوضوء ماخرج من السّبیلین غیر المنی ومس قبل الادمي وحلقة دبرہ ببطن الکف بلا حائل ولمس بشرۃ الاجنبیۃ مع کبر وزوال العقل الا نوم قاعد امکن مقعدتہ

ترجمہ فصل
آب منی کے سوا پیشاب یا پایخانہ پھرنے کے رستے سے کچھ ایک چیز کا نکلنا وضو کو باطل کرتا ہے اسیطرح آدمی کی شرمگاہ اور مقعد کے کنارے کو بغیر حایل کے ہتھیلی اور انگلیون کے شکم سے چھونے اور بیگانے بالغ مرد یا عورت کو بے حایل لمس کرنے اور عقل زایل ہونے اور سونے سے وضو باطل ہوتا ہی مگر جب سونیوالے شخص کے چوتڑ زمین سے متصل کر کے سونے سے وضو باطل نہین ہوتا اسی طرح بیگانے مرد یا عورت کے بال یا دانت اور ناخن کو لمس کرنے سے وضو باطل نہین ہوتا

فصل
یجب الاستنجاء من کل رطب خارج من السّبیلین

غیر المنی بالماء الی ان یطہر المحل او بمسحہ بثلاث مسحات او اکثر الی ان ینفی الاثر بقالع طاہر جامد غیر محترم من غیر انتقال وقبل جفاف "ترجمہ" فصل سبیلین یعنے پیشاب و پاخانہ پھرنے کے رستے سے کوئی پتلی چیز جب باہر نکلے تب اوس محل کو پانی سے یا اور کسی پاک غیر محترم جذب کرنیوالی چیز سے اوس نکلی ہوئی چیز کا اثر نہ باقی رہنے تک دھونا یا غیر محترم جذب کرنیوالی چیز سے مسح کرنا واجب ہی بشرطیکہ وہ خارج یعنے نکلی ہوئی چیز خشک نہوئی ہو اور جب وہ نکلی ہوئی چیز اپنے محل پر خشک ہوئی ہو تب اوسکو پانی سے دہونا واجب ہی

فصل

ومن شروط الصلوٰۃ الطہارۃ من الحدث الاکبر وھو الغسل والذی یوجبہ خمس اشیاء خروج المنی والجماع والحیض والنفاس والولادۃ وفروض الغسل اثنان نیۃ رفع الحدث الاکبر او نحوھا وتعمیم جمیع البدن

بشرا وشعرا وان کثف ترجمہ **فصل** نماز کی شرطوں مین
سے ایک شرط حدث اکبر سے طہارت کرنا یعنے غسل کرنا اور
غسل منی نکلنے اور جماع کرنے اور حیض و نفاس اور ولادت
سے واجب ہوتا ہے اور غسل کے دو فرض ہین پہلا فرض
نیت کرنا حدث اکبر کے اٹھا دینے کی یا اوس نیت کے
مانند اور کوئی نیت کرنا دوسرا فرض دھونا تمام بدن
اور بدن کی چمڑی و بال کا اگرچہ بہت ہون **فصل**
شروط الطهارة الاسلام والتمیز وعدم المانع من
وصول الماء الی المغسول والسیلان وان یکون
الماء مطهرا بان لا یسلب اسمه بمخالطة طاهر مستغنی
الماء عنه وان لا یتغیر بنجس ولو تغیرا یسیرا وان کان
الماء دون القلتین زید بان لا یلاقیه نجس غیر معفو
عنه ولا استعمل فی رفع الحدث وازالة النجس ومن
لم یجد الماء او کان یضره الماء یتیمم بعد دخول
الوقت وزوال النجاسة بتراب خالص طهور له غبار

فی الوجہ والیدین بربنہما بضربتین بنیۃ استباحۃ
فرض الصلوٰۃ مع النفل و مسح اوّل الوجہ ترجمہ فصل
طہارت کی شرطین اسلام اور تمیز اور پانی پہنچانیوالی یا پانی
بہنے سے منع کرنیوالی کسی چیز کا بدن پر نہونا اور پاک اور
پاک کرنیوالے پانی کا ہونا اس طور پر کہ جس چیز سے
پانی بے نیاز ہو ویسی پاک چیز اوسمین ملجانے سے اوسپر
پانی کا اطلاق کیا جاوے اور اوس پاک چیز کے ملنے
کے سبب تغیر پیدا نہونا اور پانی کا کسی نجس چیز سے متغیّر
نہونا اگرچہ تغیر تھوڑا ہوا اور جب متنجس پانی دو قلّے سے کم
ہووے اوسمین دوسرا پانی جس مین نجاست غیر معفو عنہ
نہ گری ہو یا رفع حدث اور ازالہ نجاست مستعمل نہ ہو
ویسا پانی متنجس پانی مین ملانے سے دو قلّے کو پہنچے
سے کچھ تغیر نہ ہووے تو وہ پانی پاک اور پاک کرنیوالا
ہوتا ہی مگر جب کسی شخص کو پانی میسّر نہووے یا پانی استعمال
کرنے سے کچھ ضرر یا نقصان ہووے تو وہ شخص نماز کا وقت

داخل ہونیکے بعد اپنے بدن پر کچھ نجاست لگی ہوا وسکو دور
کرکے پاک مٹی پہ دو ضرب مار کے فرض نماز مباح ہونیکی
نیت سے اپنے منہہ اور دونون ہاتھ کا مسح کہنی تک کرے
فصل ومن انتقض وضوءہ حرم علیہ الصّلوٰۃ و
الطّواف وحمل المصحف ومسّہ الا الصّبیّ للدّراسۃ
وعلی الجنب ھٰذہ وقرأۃ القرٰان ومُکث المسجد وعلی
الحائض والنفساء ھذہ والصّوم قبل الانقطاع وتمکین
الزوج من الاستمتاع بما بین سرتھا ورکبتھا قبل الغسل
ترجمہ **فصل** بے وضو آدمی کو نماز پڑھنا اور طواف
بیت اللہ کا کرنا اور قرآن شریف کو ہاتھ لگانا یا اٹھانا مگر
ممیز بچے کو قرآن شریف کو بغیر وضو کے ہاتھ لگانا یا اٹھانا
درست ہی اور جنابت والے مرد اور عورت کو غسل
کرنے کے آگے نماز پڑھنا اور کعبۃ اللہ کا طواف کرنا اور
قرآن شریف اٹھانا اور پڑھنا اور ہاتھ لگانا اور مسجد مین
درنگ کرنا حرام ہی ان پانچ چیزون کے سوا جب حیض و

نفاس کا لہو بند ہووے تب غسل کے آگے اپنی ناف اور
زانوں کے درمیان شوہر کو فائدہ اٹھانے دینا حرام ہے
مگر غسل کے آگے روزے کی نیت کرنا اور روزہ رکھنا درست ہے

فصل ومن شروط الصلوٰة الطهارة عن النجاسة
فی البدن والثوب والمكان والمحمول له فان لاقاه نجس
او لاقی ثیابه او محموله بطلت صلاته الا ان یلقیه حالا
او یکون معفوا عنه کدم جراحة ویجب ازالة نجس
لم یعف عنه بازالة العین من طعم او لون او ریح بالماء
المطهر والحکمیة یجری الماء علیها والکلبیة یغسلها سبعا
احداهن ممزوجة بالتراب الطهور والمزیلة للعین و
ان تعددت واحدة ویشترط الماء ان کان قلیلا
ومن شروط الصلوٰة استقبال القبلة ودخول الوقت
والاسلام والتمیز والعلم بفرضیتها وان لا یعتقد فرضا
من فروضها سنة والستر بما یستر لون البشرة لجمیع بدن
الحرة الا الوجه والکفین وستر ما بین السرة والرکبة للرجل

والامة من کل الجوانب لا من الاسفل ترجمہ فصل

نماز کی شرطوں مین سے بدن کپڑے و نماز کی جگہہ کا پاک ہونا اور جو
چیز اوسکے نزدیک ہے اوسکا پاک ہونا بھی شرط ہے اگر نماز
پڑھنے والے شخص کے بدن اور کپڑے اور جگہہ یا اوسکے پاس
کوئی چیز پلید نماز کی حالت مین ہو یا اوسکے بدن پر کوئی خشک
نجس چیز اور فی الفور اوسکو دور نہ کرے تو نماز باطل ہوتی ہے
اگر اوس خشک نجس چیز کو فی الفور اپنے بدن یا کپڑے پر سے
دور کر ڈالے تو نماز باطل نہین ہوتی یا نجاست معفو عنہ جیسا کہ
زخم کا تھوڑا لہو بدن یا کپڑے کو لگا ہووے تو اوس سے بھی
نماز باطل نہین ہوتی ہے اور نجاست عینی جو غیر معفو عنہ
ہو تو اوسکا عین اور مزہ و رنگ و بو پاک اور پاک کرنے
والے پانی سے دور کرنا واجب ہے اور نجاست حکمی سے
جو چیز متنجس ہوئی ہو تو اوسپر پاک اور پاک کرنیوالا پانی
جاری کرنے سے پاک ہوتی ہے اور کتے اور خنزیر سے
جو چیز متنجس ہوئی ہو تو وہ سات وقت دھونے سے پاک

ہوتی ہی مگران سات وقت سے دھونمین ایک وقت
پاک مٹی سے گدلا پانی کرکے دُھونا ضرور ہی اور جب
پانی تھوڑا ہو یعنے دو قلے سے کم ہو تو اسمین سے لیکے
نجس چیز پر ڈالکے دُھونا شرط ہی اگر نجس چیز اس کم پانی
مین ڈالکے دُھووین تو وہ چیز پاک نہین ہوتی بلکہ وہ
پانی بھی اوسکے ڈالنے کے سبب نجس ہوتا ہی اور نماز
کی شرطونمین سے نماز کیواسطے قبلے کا استقبال کرنا اور
نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد نماز شروع کرنا اور سلام
اور تمیز گا ہونا اور نماز کے فرضونمین سے کسی فرض کو سنت
نہ جاننا اور عورت کو منہہ اور ہاتھ کی ہتھیلیون کے سوا
تمام بدن کا ستر کرنا اور مرد اور لونڈی کو ناف اور زانو
کے درمیان کا بدن ستر کرنا کسی چیز یا کپڑے سے کہ ستر کئی
ہووے بدن کی چمڑی کے رنگ کو چھپاوے اور ستر بدن
کے گرداگرد اور اوپر کیطرف کرنا یہہ سب شرطین نماز کی ہین
ان مین سے کوئی ایک شرط فوت ہووے تو نماز درست

نہین

نہین ہوتی **فصل** وتبطل الصلوٰة بالکلام ولو بحرفین او بحرف مفہم الا ان نسی وقل وبالافعال الکثیرة المتوالیة کثلاث حرکات وبالحرکة المفرطة وبزیادة رکن فعلی والحرکة الواحدة للعب وبالاکل والشرب الا ان نسی وقل وبنیة قطع الصلوٰة وبتعلیق قطعها وبالتردد فیہ وبان یمضی رکن مع الشک فی نیة التحریم او بطول زمن الشک **ترجمۂ فصل** نماز مین دو حرف یا ایک حرف عمداً کرنے سے نماز باطل ہوتی ہے مگر فراموشی سے تھوڑا کلام زبان سے نکلجانے سے نماز باطل نہین ہوتی اور نماز مین لگاتار تین بڑی حرکتین کرنے سے یا ایک حرکت بہت بڑی کرنے سے اور ایک رکن فعلی زیادہ کرنے سے اور بطور کھیل اور لہو کے ایک حرکت کرنے سے اور کھانے پینے سے یا نماز مین عمداً نماز توڑنیکی نیت کرنے سے یا کسی کام پر نماز توڑنیکی نیت معلق کرنے سے اور نماز توڑنے یا نہ توڑنے کے تردد سے یا تکبیر تحریمہ کے

بعد نیت مین شک کرنے سے یا شک دیر تک رہنے سے
نماز باطل ہوتی ہے **فصل** وشروط مع ما مر من
قبولها عند الله سبحانه وتعالیٰ ان یقصد بها وجه
الله تعالیٰ وحده وان یکون ماکله وملبوسه ومصلاه
حلالا وان یحضر قلبه فیها فلیس له من صلاته الاما عقل
منها وان لا تعجب بها ترجمهٔ **فصل** اور مذکور شرطون
کے ساتھ نماز اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقبول ہونیکی امید رکھنا
اور نماز پڑھنے مین محض اللہ تعالیٰ کی عبادت کا ارادہ کرنا
اور حلال کی روزی کھانا اور پوشاک اور جائے نماز حلال
کی ہونا اور نماز مین دلکو حاضر رکھنا اور نماز کے ارکان وسنن
پر ہمیشہ دھیان رکھنا اور اپنے نماز پڑھنے پر مغرور
ہونا بھی نماز کی شرطون مین سے ہے کیونکہ نماز وہی کام آنے
والی اور فائدہ بخشنے والی ہے جسکے ارکان وسنن پر دھیان
رکھکے پڑھی جاوے **فصل** ارکان الصلوۃ سبعۃ
عشر الاول النیۃ بالقلب للفعل وتعیین ذات السبب

والوقت وينوالفريضة فى الفرض ويقول بحيث يسمع
نفسه لكل ركن اَللّٰهُ اَكْبَرُ وهوثانى اركانها
الثالث القيام فى الفرض للقادر الرابع قراءة الفاتحة
بالبسملة والتشديدات وموالاتها وترتيبها واخراج
الحروف من مخارجها وعدم اللحن المخل بالمعنى و
يحرم اللحن الذي لم يخل ولا يبطل الخامس الركوع بان
ينحنى بحيث تنال راحتاه ركبتاه السادس
الطمانينة فيه بقدر سُبحان الله السابع الاعتدال
بان ينتصب قائما الثامن الطمانينة فيه التاسع
السجُود مرتين بان يضع جبهته على مصلاه مكشوفة
متثاقلا بها ومنكسا ويضع شيئا من ركبتيه ومن
بطون كفيه ومن بطون اصابع رجليه العاشر
الطمانينة فيه الحادي عشر الجلوس بين السجدتين
الثاني عشر الطمانينة فيه الثالث عشر الجلوس للتشهد
الاخير وما بعدهُ الرابع عشر التشهد الاخير فيقول

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰةُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ الخامس عشر الصلوٰة
على النبيّ صلى اللہ علیہ وسلم واقلها اللّٰهم صلّ على
محمد السادس عشر السلام واقله السّلام عليكم السابع
عشر الترتيب فان تعمد تركه كان سجد قبل ركوعه
بطلت وان سهى فليعد اليه الا ان يكون في مثله
او بعده فيتم بركعة ولغى ما سهي به "ترجمہ" فصل
سترا رکن نماز کے ہیں پہلا رکن دل سے نیت کرنا نماز کی
اور سبب اور وقت والی نماز کے سبب اور وقت
معین کرنا اور فرض نماز کی نیت ہیں فرضیت کی نیت
کرنا اور وہ نیت زبان سے اپنے نفس کو سنا کے اللہ اکبر
کہنا دوسرا رکن نیت کے بعد اللہ اکبر کہنا اور اوسی تکبیر کا
نام تکبیر تحریمہ ہے تیسرا رکن قدرت والے شخص کو کھڑے

ہو کے نماز پڑھنا چوتھا رکن سورۂ فاتحہ بسم اللہ کے
ساتھ پے درپے ترتیب سے پڑھنا اور اوسکی تمام تشدیدون
کو اور سب حرفون کو اونکے مخرج سے نکالکے پڑھنا اور
جس لحن سے نظم قرآن مین یا معنی مین کچھ خلل آتا ہو اسطور
سے پڑھنا حرام ہے پانچوان رکن رکوع کرنا اور رکوع
کے واسطے اتنا جھکنا کہ ہاتھ کی ہتھیلیان دونون گھٹنے تک
پہنچین چھٹا رکن رکوع مین بقدر سبحان اللہ کہنے کے
ٹھہرنا ساتوان رکن اعتدال کرنا یعنے رکوع مین سے
سیدھے اٹھ کھڑا ہونا اور اوسمین ٹھہرنا آٹھوان رکن
ہے نوان رکن ہر رکعت مین دو سجدے کرنا اس طرحسے
کہ کھلی پیشانی سے مصلے پر زور دیکے رکھنا اور دونون
ہاتھ کاندھے کے مقابل اور گھوٹن زمین پر اور دونون
پائون کی انگلیون کے سر انگلیون کے شکم کے ساتھ زمین پر
رکھنا دسوان فرض دونون سجدے مین ٹھہرنا
گیارہوان فرض درمیان دو سجدے کے بیٹھنا بارہوان فرض

اسمین ٹھہرنا تیرہوان فرض آخری تشہد کیواسطے اور تشہد
کے بعد جو پڑھنا ہے اوسکے لئے بیٹھنا چودھوان فرض تشہد
اخیر ایسی پڑھنا التحیات المبارکات الصلوات الطیبات
للہ السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشھد ان لا الہ
الا اللہ واشھد ان محمدا رسول اللہ پندرہوان فرض درود
پڑھنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اقل درود کا یہہ ہے اللھم
صل علی محمد سولھوان فرض سلام ہے اور اقل اسکا السلام
علیکم ہے سترہوان فرض ترتیب ہے پس اگر کوئی ترتیب
عمدا ترک کرے جیسا رکوع کے آگے سجدہ کرے تو نماز باطل
ہوتی ہے اور اگر سہو سے کوئی رکن ترک کرے تو پہلے اس
رکن کی طرف عود کرے مگر جب دوسری رکعت کے رکن متروک
مین ہو یا اوس پیچھے ترک کئے ہوئے رکن کا یاد آوے تو
جو ارکان ادا کئے ہون وہ سب لغو ہین اسلئے ایک رکعت
پڑھکے اپنی نماز تمام کرے **فصل الجماعۃ علی الذکور کا**

الاحرار المقیمین البالغین غیر المعذورین فرض کفایة
وفی الجمعة فرض عین علیہم اذا کانوا اربعین فی ابنیة
وعلی من نوی الاقامة عندہم اربعة ایام صحاح وعلی
من بلغه نداء صیت من طرف بلیه من بلدہا وشرطها
وقت الظہر وخطبتان قبلها فیه یسمعها الاربعون و
ان تصلی جماعة بہم وان لا تقارنها اوتسبقها جمعة
ببلدہا وارکان الخطبتین حمد الله والصلوٰة علی النبی
صلی الله علیه وسلم والوصیة بالتقوی فیهما وایة مفهمة
فی احدٰہما والدعاء للمؤمنین فی الثانیة وشروطهما
الطهارة عن الحدثین وعن النجاسة فی البدن و
المکان والثوب والمحمول وستر العورة والقیام والجلوس
بینہما والولاء بینهما والصلوٰة وان یکون بالعربیه

ترجمہ **فصل** جماعت سے نماز پڑھنا آزاد بےعذر والے مقیم
بالغ مردوں پر فرض کفایہ ہے اور جب کسی گانوؤں میں چالیس
آدمی ہوں تو انکو نماز جمعہ کی جماعت سے پڑھنا فرض عین ہے اور

جس شخص مسافر نے کسی گانؤن مین پورے چار دن رہنے
کی نیت کئی ہو اور جو کوئی محل جمعہ سے ایسا قریب ہو کہ
محل جمعہ سے ندا کی آواز آتی ہو اوسپر بھی وہان جا کے جمعہ
کی نماز جماعت سے پڑھنا فرض عین ہے اور جمعہ کی نماز
ظہر کے وقت مین پڑھنا اور نماز کے آگے دُو خطبے بھی
ظہر کے وقت مین پڑھنا اور خطبہ چالیس آدمیونکو سنانا اور
چالیس آدمیون کی جماعت سے جمعہ کی نماز اور جب شہر مین
جمعہ کی نماز گذارتے ہین اُس شہر مین دوسری جگہہ جمعہ کی
نماز بے ضرورت گذاری جاتی ہو تو اوس جگہہ دُونون
نماز کا تحریمہ برابر ہونا یا اوسکے آگے نہونا شرط ہے اور
خطبے کے ارکان یہ ہین دونون خطبے کے شروع مین اللہ
کی حمد کرنا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا پھر دونو
خطبے مین وصیت تقویٰ کی کرنا اور ایک آیت صاف مضمونکی
دو خطبے مین سے کسی ایک خطبے مین پڑھنا اور دوسرے
خطبے مین مومنون کے واسطے دعا مانگنا اور دونون خطبون

مین خطیب کا حدث اصغر و حدث اکبر سے اور بدن
اور مکان اور کپڑے اور جو کچھ چیز پاس ہووے ان
سبھون کا پاک ہونا اور ستر عورت شرط ہی اور دونو
خطبے اگر خطیب قادر ہو تو کھڑے ہو کے پڑھنا اور درمیان
دو خطبے کے بیٹھنا اور دونون خطبے عربی زبان مین پڑھنا
اور دونون خطبے اور نماز مین موالات کرنا بھی شرط ہی

فصل یجب علی من صلی مقتدیا فی جمعة او غیرها
ان لا یتقدم علی امامه فی الموقف والاحرام بل تبطل
المقارنة فی الاحرام وتکره فی غیره الا التامین ویحرم
تقدمه برکن فعلی وتبطل برکنین وکذا التاخر عنه
بهما لغیر عذر وباکثر من ثلاثة طویلة له وان
یعلم بانتقالات امامه وان یجتمعا فی مسجد وفی
غیره ثلاث مائة ذراع وان لا یحول بینهما حائل یمنع
الاستطراق وان یتوافق نظم صلاتهما وان لا تتخالفا
فی سنة وان لا تفحش المخالفة فیها وان ینوی الاقتداء

مع التحرم فی الجمعة وقبل المتابعة وطول الانتظار فی غیرھا ویجب علی الامام نیة الامامة فی الجمعة و المعادة وتسن فی غیرھا ترجمہ فصل جمعہ کی نماز یا اور کسی فرض نماز پڑھنے والے مقتدی کو اپنے امام سے آگے ہو کے کھڑا نہ ہونا اور تکبیر تحریمہ بھی امام سے پہلے نہ کہنا اور امام کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ ساتھ تکبیر نہ کہنا واجب ہی بلکہ امام کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ ساتھ ماموم کی تکبیر تحریمہ کہنے سے ماموم کی نماز کو باطل کرتا ہی اور سورہ فاتحہ کے بعد آمین کہنے کے سوا دوسرے اقوال میں امام کے برابر ہونا مکروہ ہی اور کسی ایک رکن فعلی میں امام سے مقدم ہونا حرام ہی اور دو رکن کے مقدم ہونے سے اور اسیطرح بغیر عذر کے دو رکن موخر ہونے سے اور بسبب عذر کے تین رکن طویل سے زیادہ مخالف ہونے سے بھی ماموم کی نماز باطل ہوتی ہی اور مقتدی کا امام کے انتقالات کو جاننا اور دونوں کا ایک مسجد میں جمع ہونا اور غیر مسجد میں تین سو ہاتھ

سے دور زیادہ فاصلے پر نہونا اور امام اور ماموم کے
درمیان ایسی چیز کا حایل نہونا کہ امام کے پاس جانے سے
منع کرنیوالی ہوا اور امام اور مقتدی دونونکی نماز کا نظم
برابر ہونا اور کسی فعل سنت مین دونون کا مخالف اور
دونون کی نماز مین مخالفت فاحشہ نہونا اور جمعہ کی نماز
مین تکبیر تحریمہ کے ساتھ نیت اقتدا کی کرنا واجب ہے
اور غیر جمعہ مین متابعت کے آگے اور یہہ متابعت کے
بعد نیت اقتدا کی کرنا واجب ہے اور جمعہ کی نماز مین
اور اعادہ کرکے جو نماز گذارتا ہوا وسمین امام کو امامت کی
نیت واجب ہے اور جمعہ کی نماز اور اعادہ کی نماز
کے سوا دوسری نمازون مین امامت کی نیت کرنا سنت
ہے **فصل** غسل المیت وتکفینہ والصلوٰۃ علیہ
ودفنہ فرض کفایۃ اذا کان مسلما ولد حیا ووجب لذمی
غسل وتکفین ودفن والسقط میت غسل وکفن ودفن
ولا یصلے علیہما ومن مات فی قتال الکفار بسببہ کفن

في ثيابه فان لم تكفه زيد عليها ودفن ولا يغسل ولا يصلى عليه واقل الغسل ازالة النجاسة وتعميم جميع بشره وشعره وان كثف مرة بالمآء المطهر واقل الكفن ساتر جميع البدن وثلاث لفائف لمن ترك تركة زائدة على دينه ولم يوصي بتركها واقل الصلوٰة عليه ان ينوي الصلوٰة عليه والفرض والتعيين ويقول الله اكبر وهو قائم ان قدر ثم يقرأ الفاتحة ثم يقول الله اكبر اللهم صل على سيدنا محمد ثم يقول الله اكبر اللهم اغفرله وارحمه ثم يقول الله اكبر السلام عليكم ولابد فيه من شروط الصلوٰة وترك المبطلات واقل الدفن حفرة تكتم رائحته وتحرسه من السباع ويجب توجيهه الى القبلة ترجمہ فصل مسلمان میت کیتئیں خواہ بڑا ہو یا بچہ غسل دینا اور کفن پہنانا اور اسپر نماز پڑھنا اور دفن کرنا فرض کفایہ ہے اور ذمی اور شکم مین سے موئے ہوئے بچے کو غسل دینا اور کفن دینا اور دفن کرنا واجب ہے اور ذمی

پر اور مُوا ہوا بچہ پیدا ہوا ہو ان دونون پر نماز نہین ہے
اور جو مسلمان جہاد مین بسبب لڑائی کے مرے تو اوس کا
کفن اوسکے کپڑون سے کرین اگر اُسکے کپڑے بس ہووین تو
زیادہ کپڑے سے پورا کرکے اوسکو دفن کرین اوسکو غسل نہ
دیوین اور اوسپر نماز بھی نہ پڑھین اور ادنی غسل میت کے
بدن کی نجاست دُور کرکے اوسکے بدن کی تمام چمڑی اور بالون
پر ایک مرتبہ پاک پانی سے دُھونا اگرچہ اوسکے بدن کے
بال گھن ہُووین اور کمتر کفن ایک کپڑا تمام بدن چھپانے والا
اور جس کا مال اوسکے قرض سے زیادہ ہُووے تو اوسکے
واسطے تین چادر اگر اوسنے وصیت ان چادرون کے ترک
کرنے کی نہ کئی ہوا ور اقل نیت نماز جنازے کی یہہ ہے
فرض نماز پڑھتا ہُون جنازے کی اس میّت پر اور کھڑے
رہنے پر قدرت ہو تو کھڑے ہوکے اللہ اکبر کہنا اور تکبیر کے
بعد سورۂ فاتحہ پڑھنا پھر دوسری تکبیر کہکے اللھم صل علی محمد
پڑھنا پھر تکبیر کہکے اللھم اغفرہ وارحمہ کہنا پھر تکبیر کہکے السلام

علیکم کہنا اور جنازے کی نماز کی شرطین مانند دوسری نمازون
کے ہین اور نماز باطل کرنیوالی چیزون سے دور رہنا اور کمتر
دفن بدبو کو چھپانیوالا اور درندون سے بچانیوالا گڑھا ہے
اور میت کا منہہ قبلے کی طرف کرنا واجب ہے **فصل**
وتجب الزکوٰۃ فی الابل والبقر والغنم والتمر والزبیب و
الزروع المقتاۃ حالۃ الاختیار والذہب والفضۃ و
المعدن والرکاز منہا واموال التجارۃ والفطرۃ واول نصاب
الابل خمس ومن البقر ثلاثین ومن الغنم اربعین فلا زکاۃ
قبل ذلک ولا بد من الحول بعد ذلک ومن السوم فی کلاء
مباح وان لا تکون عاملۃ فیجب فی خمسۃ من الابل شاۃ
وفی اربعین من الغنم شاۃ جذعۃ ضان او ثنی معز وفی
ثلاثین من البقر تبیع ثم ان زادت الماشیۃ علی ذلک
وجب علیہ ان یتعلم ما اوجبہ اللہ تعالیٰ علیہ فیہا
واما التمر والزبیب والزروع فاول نصابہا خمسۃ اوسق
وہی ثلاث مائۃ صاع بصاعہ علیہ الصلوٰۃ والسلام

وینضم زرع العام بعضہ الی بعض ولا یکمل جنس بجنس
وتجب الزکوٰۃ ببدء والصّلاح واشتداد الحب وتجب
فیھا العشران لم تسق بمونۃ ونصفہ ان سقیت بھا وما
زاد علی النصاب اخرج منہ بقسطہ ولا زکوٰۃ فیما دون
النصاب الا ان یتطوع واما الذھب فنصابہ عشرون
مثقالا والفضۃ مائتیٌ درھم ویجب فیھما ربع العشر
وما زاد فبحسابہ ولا بد فیھما من الحول الا ما حصل من
معدن او رکاز فیخرجھا حالا الخمسا واما زکوٰۃ التجارۃ
فنصابھا نصاب ما اشتریت بہ من النقدین ولا یعتبرہ
الا اٰخر الحول ویجب فیھا ربع عشر القیمۃ ومال الخلیطین
او الخلطاء کمال المنفرد فی النصاب والمخرج اذا کملت شروط
الخلطۃ وزکوٰۃ الفطر تجب بادراک جزء من رمضان و
جزء من شوال علی کل مسلم ولو صغیرا علیہ وعلی من علیہ
نفقتھم اذا کانوا مسلمین علی کل واحد صاع من غالب
قوت البلد اذا فضلت عن دینہ وکسوتہ ومسکنہ وقوتہ

من عليه نفقتهم يوم العيد وليلته ويجب النية في
جميع انواع الزكوٰة بعد الاحراز ويجب صرفها الى من
وجد من الفقراء والمساكين والعاملين عليها والمؤلفة
قلوبهم وفي الرقاب والغارمين وفي سبيل الله وابن
السبيل ولا يجوز صرفها لغيرهم ترجمہ فصل

اونٹ اور گائے اور بکریون مین اور کھجور اور انگور اور
حالت اختیار مین جو اناج کھاتے ہین اور سونے اور چاندی
کے کان سے جو سونا چاندی نکالتے ہین اور سونے چاندی
کے دفینے مین اور تجارت کے مال مین اور زکوٰة فطره
واجب ہے اور اونٹ کی زکوٰة کا پہلا نصاب پانچ اونٹ
اور گائے کا تیس گائے اور بکریونکا چالیس بکریان اور پر
ذکر کئے ہوئے جانور ہر ایک کے نصاب سے کم ہون تو
اسمین زکوٰة واجب نہین اور ہر ایک قسم کے مذکور جانور
کے نصاب کے بعد گذر جانا کامل ایک برس اور چراگاه
مباح مین اونکا چرنا بھی ضرور ہے پس پانچ اونٹ مین بعد

گذرنے ایک برس کے ایک بکری اور چالیس بکریوں مین
ایک بچہ بھیڑ کا یا دو برس کا بچہ بکری کا اور تیس گائے مین
ایک برس کا بچہ گائے کا واجب ہی پھر اگر ہر ایک قسم کے
اوپر ذکر کئے ہوئے جانور زیادہ ہوویں تو مالک پر اللہ تعالے
نے جو واجب کیا ہی اوسکا سیکھنا واجب ہی اور لیکن کھجور
اور انگور اور اناج کا پہلا نصاب ان چیزونکا پانچ وسق یعنی
تین سو صاع نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع سے ہی اور
صاع کہ وزن اوسکا اضلاع کوکن مین ایک پایلی اور اضلاع
گجرات مین پانچ پیر مشہور ہی اور ایک ہی قسم کا اناج برس
کے عرصہ مین دو دو وقت کرکے پانچ وسق ہووے تو اوس مین
بھی زکوٰۃ واجب ہی اور ایک جنس کا اناج دوسری جنس
کے اناج مین نملاویں اور کھجور او نکور و اناج مین جب پختگی
اور دانے سخت ہونے کی صلاحیہ موجود ہو جاوے تب
اسمین زکوٰۃ واجب ہوتی ہی پس اگر یہہ چیزین بارش کے
پانی سے پیدا ہوویں تب اوسمین دسوان حصہ واجب

ہوتا ہی اور جب درختونکو پانی دیکے پیدا ہووین تو اسمین
بیسوان حصہ واسطے زکوٰۃ کے واجب ہوتا ہی اور جب پانچ وسق
سے زیادہ پیدا ہووینتو اُسکے حساب موجب اُسکی زکوٰۃ دین اور پانچ
وسق سے کم پیدا ہووینتو اس مین زکوٰۃ واجب نہین مگر
صدقے کے طور پر دیوین تو اختیار ہی اور سونیکا نصاب بیس
مثقال ہی اور چاندی کا نصاب دوسو درم ہی اور سونے اور چاندیکے
نصاب مین چالیسوان حصہ زکوٰۃ واجب ہے اور بیس مثقال سونے پر اور دو
سو درم چاندی پر جو سونا یا چاندی زیادہ ہووے تو اسی
حساب موجب اوسکی زکوٰۃ واجب ہی اور سونے اور چاندی
پر زکوٰۃ واجب ہونے کے لئے گذرنا حول کا ضرور ہی
مگر جو سونا یا چاندی کان مین سے نکالی جاوے یا دفینے
سے پائی جاوے تو اوسمین گذرنا حول کا ضرور نہین اگر نصاب
جتنا سونا یا چاندی ہووے تو اوسمین فی الفور پانچوان حصہ
زکوٰۃ واجب ہوتی ہی اور تجارت کے مال کی زکوٰۃ کا نصاب
سونے چاندی سے جو چیز خرید کئی ہوا اور اوس نصاب کا

اعتبار آخر حول پر ہے اور مال تجارت کے مال کی قیمت جب نصاب تک پہنچتی ہو یا نصاب سے زیادہ ہو تو اوسکی قیمت کا چالیسوان حصہ واجب ہے اور دو شریکون یا زیادہ شریکونکا مال مخلوط ہووے اور آپین مال بایکدیگر مخلوط کرنیکی شرطین کامل ہووین تو اوس مال مخلوط کے نصاب اور زکوٰۃ کا اندازہ ایک شخص کے مال کے مانند ہے ہر مسلمان پر ماہ رمضان کا کچھ جزو اور ماہ شوال کا کچھ جزو پانیکے سبب اگرچہ وہ مسلمان چھوٹا ہو یا بڑا لڑکا ہو یا لڑکی تو اوسپر اور جن پر اُن کا نفقہ واجب ہے اگر مسلمان ہووین تو اُنپر زکوٰۃ فطرہ واجب ہوتی ہے اور زکوٰۃ فطرہ ہر شخص پر اوسکے شہر کے قوت یعنے جو زیادہ کھایا جاتا ہے اوس اناج سے ایک صاع اناج واجب ہے بشرطیکہ اسکے قرض اور پوشاک اور مکان اور جن کا نفقہ اوسپر واجب ہے اُنکے عید کے دن اور عید کی رات کے قوت سے زیادہ ہو اور اوپر ذکر کئے ہوئے تمام اقسام کی زکوٰۃ الگ کرکے نیت

زکوٰۃ کی کرنا واجب ہے اور زکوٰۃ فقیر اور مسکین اور
زکوٰۃ کے عامل اور نومسلم اور مکاتب غلام اور قرضدار
اور مجاہدوں اور مسافر جو بے خرچ ہوں بشرطیکہ سب یہ
سب مسلمان ہوں اور مسلمانوں کے سوا اوروں کیتئیں
زکوٰۃ دینا جایز نہیں **فصل** یجب صوم شہر رمضان علے
کل مسلم مکلف ولا یصح من حائض ونفساء ویجب علیہما
القضاء ویجوز الفطر للمسافر سفر قصر ان لم یشق علیہ
الصوم وللمریض وحامل ومرضع یشق علیہم مشقۃ لا
تحتمل الفطر ویجب علیہم القضاء ویجب التبییت و
التعیین فی النیۃ لکل یوم والامساک عن الجماع
والاستمناء والاستقائۃ وعن الردۃ وعن دخول عین
جوفا الا ریقہ الخالص الطاہر من معدنہ وان لا
یجن ولو لحظۃ وان لا یغمی علیہ کل الیوم ولا یصح
صوم العیدین وایام التشریق وکذا النصف الاخیر
من شعبان ویوم الشک الا ان یصلہ بما قبلہ او القضا

اونذرا او وردا ومن افسد صوم یوم من رمضان و

لارخصتہ لہ فی فطرہ بجماع فعلیہ الاثم والقضاء فورا

وکفارۃ ظہارۃ ترجمہ فصل ہر مسلمان مکلف مرد اور

عورت پر جب حیض و نفاس والی نہو ماہ رمضان کے روزے

رکھنا واجب ہی مگر حیض یا نفاس کے سبب جو روزے

فوت ہووین سوانپر قضا ان روزونکی واجب ہی اور سفر

قصر کے مسافر کو اگرچہ روزے دشوار نہون توبھی روزہ

افطار کرنا جائز ہی اور بیمار اور حاملہ اور دودھ پلانے

والی عورت پر بسبب روزے کے مشقت کی برداشت

نہو سکے تو انکو افطار کرنا جائز ہی اور جتنے دن کے

روزے ان سے فوت ہوئے ہون اتنے دن کے روزے

قضا کرنا واجب ہی اور فرض روزے کی نیت رات کو

کرنا اور نیت مین ہر روز کے روزیکو معین کرنا اور دنکے

وقت جماع اور منی نکالنے اور قی کرنے اور نعوذ باللہ

مرتد ہونے اور جوف مین داخل کرنے سے باز رہنا واجب

ہی مگر خالص پاک تھوک منہہ مین سے جوف مین جانے
سے روزہ نہین ٹوٹتا اور دنکے وقت ایک لحظہ بھر دیوانہ
ہونے اور دن بھر بیہوش ہونے سے روزہ باطل ہوتا ہی
اور دونون عید کا اور ایام تشریق کا اسی طرح ماہ شعبان
کے آخری پندرہ دن کا اور شک کے دن کا روزہ رکھنا
صحیح نہین مگر ماہ شعبان کے نصف اخیر کے دنون کے ماقبل
کے دنون کو وصل کر کے یا قضا یا نذر یا عادت کے دنون
کے روزے رکھنا جایز ہی اور جس شخص کو ماہ رمضان کا روزہ
ترک کرنے کی شرع مین رخصت نہین وہ شخص دنکے وقت
جماع کر کے اپنا روزہ فاسد کرے تو وہ شخص گنہگار ہوتا ہی
اور اُسپر فوراً اُس روزے کی قضا کرنا اور کفارۂ ظہار ادا کرنا
واجب ہی **فصل** یجب الحج والعمرۃ فی العمر مرۃ علے
کل مسلم حر مکلف مستطیع بما یوصلہ ویردہ الی وطنہ فضل
عن دینہ ومسکنہ وکسوتہ والاثاث بہ ومؤنتہ من علیہ
مؤنتہ مدۃ ذھابہ وایابہ وارکان الحج الاحرام والوقوف

بعرفة والطواف بالبيت والسعی بین الصفا والمروة والحلق
او التقصیر وهی الا الوقوف ارکان العمرة ولهذه الارکان
فرض وشروط لا بد من مراعاتها وحرم علی کل محرم طیب
ودهن راس ولحیة وازالة ظفر وشعر وجماع ومقدماته
وعقد نکاح واصطیاد صید ماکول بریّ وعلی رجل
ستر راسه ولبس مخیط وعلیها ستر وجهها وقفازین
فمن فعل شیئا من هذه المحرمات فعلیه الاثم والکفارة و
یزید الجماع بالافساد ووجوب القضاء فورا واتمام الفاسد
ویجب ان یحرم من المیقات فی الحج ومبیت مزدلفة ومنی
ورمی جمر العقبة یوم النحر وفی الجمرات الثلاث فی ایام
التشریق وطواف الوداع ویحرم صید الحرمین ونباتهما
علی محرم وحلال ویزید مکة بوجوب فدیة ترجمہ

فصل ہر مسلمان آزاد مکلف حج کو جا کے پھر اپنے وطن
کو آنے کی طاقت رکھنے والے شخص کو جب اسکے پاس
اوسکے قرض سے اور اسکے لایق رہنے کے مکان اور پوشاک

سے اور جنکا نفقہ اوسکے جانے آنے تک کا لازم ہے اسسے
کچھ زیادہ ہو تو اسپر اپنی عمر مین ایک وقت حج و عمرہ
کرنا واجب ہے اور حج کے ارکان احرام باندھنا اور
وقوف عرفہ اور بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کے
درمیان سعی اور سر کے بال مونڈھنا یا کترنا اور وقوف
عرفے کے سوا ارکان عمرے کے ہین اور اُن رکنون کے تین
فرض اور شروط ہین اونکی رعایت کرنا ضرور ہے اور ہر احرام
والے مرد عورت بعد احرام کے بدن یا کپڑون کو خوشبو
لگانا اور سر و داڑھی کو تیل لگانا اور ناخن اور بال نکالنا
اور جماع اور اسکے مقدمات مین مشغول ہونا اور عقد
نکاح اور خشکی کے ماکول اللحم جانورون کو شکار کرنا اور مردونکو
احرام مین سر ڈھانکنا اور سیئے ہوئے کپڑے پہننا اور
عورتون کو منہہ ڈھانکنا اور دستانے پہننا حرام ہے پس
جس کسی احرام والے مرد یا عورت سے ان مذکور محرمات مین
سے کوئی فعل وجود مین آجانیکے باعث گنہگار ہو کے اوسپر

کفارہ بھی آتا ہے اور جماع کرنے سے حج فاسد ہوتا ہے
اور فی الفور اوس کی قضا اوسپر واجب ہوتی ہے اور بسبب
جماع کے جو حج فاسد ہوتا ہے اوسکو تمام کرنا واجب ہے
اور حج کا احرام میقات سے باندھنا اور مزدلفہ مین اور
منا مین شب باشی کرنا اور عید کے دن جمرہ عقبہ کو کنکریان
مارنا اور ایام تشریق مین تینون جمرون کو کنکریان مارنا
اور طواف وداع کرنا واجب ہے اور محرم وغیر محرم کو
حرمین شریفین کے جانورون کا شکار کرنا اور وہان کی
روئیدگی کو اکھاڑنا حرام ہے اور مکہ معظمہ کے حرم مین
شکار کرنے سے فدیہ بھی واجب ہوتا ہے **فصل**
یجب علی کل مسلم مکلف ان لایدخل فی شئ حتی یعلم
ما احل اللہ تعالیٰ منہ وما حرم لان اللہ سبحانہ تعبدنا
باشیاء فلا بد من مراعات ما تعبدنا بہ وقد احل اللہ
البیع وحرم الربوا وقد قید الشرع ھذا البیع المعروف
بالۃ التعریف بقیود وشروط واذا کان لابد من مراعاتھا

فعلى من اراد البيع والشرى ان يتعلم ذلك والا اكل الربا شاء ام ابا وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التاجر الصدوق يحشر يوم القيمة مع الصديقين والشهداء وذلك الاجل ما يلقاه من مجاهدة نفسه وهواه وقهرهما على اجراء العقود على ما امر الله والا فلا يخفى ما توعد الله من تعدى الحدود ثم ان بقية العقود من الاجارة والرهن والقراض والوكالة والوديعة والعارية والشركة والمساقاة وغيرها كذلك لابد من مراعاة شروطها واركانها وعقد النكاح يحتاج الى مزيد احتياط وتثبيت حذرا مما يترتب على فقد ذلك

ترجمہ **فصل** ہر مسلمان مکلف پر واجب ہی کسی امر میں دخل نہ دینا جبتک اللہ نے اوس امر میں کونسی چیز حرام کئی اور کونسی چیز حلال کئی کیونکہ ہمکو اللہ سبحانہ نے بہت سی چیزون کا امر فرمایا پس ہم پر انکی رعایت کرنا واجب ہی اور بیشک اللہ نے خرید و فروخت کرنا حلال کیا اور ربا کو

ہم پر حرام کیا اور شرع نے ہر قسم کی بیع حلال کی تعریف اور
قیدین اور شرطین اور انکے ارکانون کو مقید کر رکھا اون
سب کی رعایت کرنا ضرور ہے پس جو شخص بیع وشرا کا ارادہ
کرنیوالا ہو اوسکو لازم ہے کہ اوسکے احکام سیکھے اور اوس
موجب عمل کرے نہین تو ربا کے گناہ مین گرے یا ربا سے
انکار کرے آور بیشک فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ دیندار سوداگر کا حشر قیامت کے دن اللہ کے دوستون
اور شہیدونکے ساتھ ہوگا اور یہہ مرتبہ اسلئے اوسکو حاصل
ہوگا کہ اُسنے نفس کی سعی اور خواہش پر قہر کرکے اللہ کے
حکم موافق اپنے سب عقود جاری رکھے اور جو شخص اللہ
سے بیخوف ہو کے حکم الٰہی کے برخلاف اپنے عقود مین تعدی
کرے سوا اُسکے عذاب مین گرفتار رہیگا پھر دوسرے عقود
جیسا اجارہ اور رہن اور عقد قراض اور وکالت اور ودیعت
اور عاریت اور شرکت اور عقد مساقات وغیرہ مین رعایت
اونکے شروط وارکان کی لابد ہے اور عقد نکاح کے شروط

وارکان کی رعایت جنکے ترک کرنیمین بڑے مفسدے
ہین اونسے بچنے کیواسطے بہت احتیاط وچوکسی کرنا نہایت
ضرور ہے **فصل** یحرم الربا فعله واکله واخذه و
کتابته وشهادته وحیلته وهو بیع احد النقدین بالاخر
نسیئة او بغیر تقابض او بجنسه کذلك او متفاضلا والمطعومات
بعضها ببعض کذلك ویحرم بیع لم یقبض واللحم بالحیوان
والدین بالدین وبیع الفضول وما لم یراه وبیع غیر المکلف
وعلیه وما لا منفعة فیه او لا قدرة له علی تسلیمه او بلا
صیغة وبیع ما لا یدخل تحت الملك کالحر والارض الموات
وبیع المجهول والنجس کالکلب وکل مسکر ومحرم کالطنبور و
یحرم بیع الشیٔ الحلال الطاهر علی من تعلم انه یرید ان یعصی
به ولا یصح بیع المسکر ویحرم بیع المعیب بلا اظهار لعیبه
ولا تصح قسمة ترکة میت ولا بیع شیٔ منها ما لم توف دیونه
ووصایاه وتخرج اجرة حجه وعمرته ان کان علیه الا ان
یبیع شیٔ لقضاء هذه الاشیاء فالترکة کمرهون بذلك

کرفیق حنفی ولو باخذ دانق لا یصح بیعه حنفی یؤدی ما
برقبته او باذن الغریم فی بیعه ویحرم ان یغتر بغبن
المشتری او بالبایع بعد استقرار الثمن لیبیع علیه او
لیشتریه منه وبعد العقد فی مدة الخیار اشد وان
یشتری الطعام وقت الغلا والحاجة لیحبسه ویبیعه
باغلا وان یزید فی سلعة لیغتر غیره وان یفرق بین
الجاریة وولدها قبل التمیز وان یغشا ویخون فی الکیل
والوزن والذرع والعدا ویکذب وان یبیع الحطب
او غیره من البضایع بقرض المشتری فوقه دراهم
ویزید فی ثمن تلك البضاعة لاجل القرض وان یقرض
الحائك او غیره من الاجراء ولیستخدمه باقل من اجرة المثل
لاجل ذلك القرض یسمون ذلك الربطة او یقرض الحراثین
الی وقت الحصاد ثم یبیعون علیه طعامهم بارفع من
السعر قلیلا ویسمون ذلك المقتضی وکذا جملة من معاملات
اهل الزمان او اکثرها خارجة عن قانون الشرع فعلی

مریدرضی اللہ ربہ وسلامۃ دینہ ودنیاہ ان یتعلم
ما یحل وما یحرم من عالم ورع ناصح شفیق علی دینہ فان
طلب الحلال فریضۃ علی کل مسلم ترجمہ **فصل** رباخواری
کا کام کرنا اور ربا کھانا اور ربا لینا اور ربا کا تمسک لکھنا اور
اوسپر گواہی کرنا اور حیلہ سے رباخواری کرنا حرام ہے اور ربا خرید
کرنا سونے چاندی کا ادھار یا سوا قبض کرنیکے یا سونا خرید
کرنا سونے سے یا چاندی سے بغیر قبض کرنیکے یا زیادتی سے
اور کھانے کی بعض چیز کو اوسی چیز کے جنس کے ساتھ زیادتی
سے مول لینا یا بیچنا حرام ہے اور خرید کئی ہوئی چیز قبض کرنیکے
آگے بیچنا اور گوشت کو حیوان زندہ کے ساتھ خرید نا یا بیچنا
اور دین کو دین کے ساتھ بیچنا اور بیع فضولی کرنا اور نا دیکھی
ہوئی چیز کا بیچنا اور غیر مکلف شخص کے ساتھ خرید و فروخت
کرنا اور جس چیز میں کچھ منفعت نہو اوس چیز کا خرید و فروخت
کرنا یا جو چیز کہ مشتری یا بایع کے حوالے کردینکی قدرت نہو اوسکا
بیچنا یا بغیر لفظ بیع و شرا کے کوئی چیز بیچنا یا خرید کرنا اور خرید

فروخت کرنا جو ملک مین داخل نہوئی ہو جیسا آزاد آدمی کے
تئین اور غیر آباد زمین جسکا کوئی نہو وے اوسکا بیچنا اور مجہول
اور نجس چیز جیسے کتے یا ہر ایک آدمی کو مست کرنیوالی اور
حرام چیز مانند طنبور وغیرہ کے بیچنا حرام ہے اور کسی حلال،
پاک چیز کا بیچنا اُس شخص کو جو جانتا ہو کہ خریدار اُسکے خرید
کرنے سے گناہ کا کام کرنیکا ارادہ رکھتا ہے تب وہ پاک
حلال چیز اوسکو بیچنا حرام ہے اور سکر لانیوالی چیز کا بیچنا صحیح
نہین اور عیب دار چیز کا عیب ظاہر کرنیکے سوا بیچنا حرام ہے
اور جبتک میت کے ذمّے پر کا قرض اور وصیت اگر کئی
ہوا اور اوسنے فرض حج اور عمرہ نہ کیا ہو تو اون سب کے
ادا کرنیکے قبل اُسکے مال کو تقسیم کر لینا صحیح نہین جبتک اونکو
ادا کرنے کیواسطے اسکے مال مین سے کچھ بیچکے ادا نہ کرین تب
تک اُسکا ترکہ مانند مرہون کے ہے جیسا جنایت کرنے والا
غلام جنایت کی دیت کے عوض مین مرہون رہتا ہے اور انکے
ادا کرنیکے سوا ایک دانک برابر چیز بیچنا صحیح نہین اگر میّت کے

قرض خواہ بیچنے کی اجازت دیوین تو بیچنا درست ہی اور
مشتری اور بایع کو قیمت مقرر ہونے کے بعد فریب دیکے
خرید و فروخت کروانا حرام اور عقد بیع کے بعد مدت خیار
مین فریب دینا سخت حرمت ہی اور گرانی اور حاجت کے
وقت مین اناج خرید کرکے بھر رکھنا اور زیادہ تر قیمت سے
بیچنا اور کسیکو فریب دینے کیواسطے کسی چیز کی قیمت زیادہ
کرنا اور لونڈی اور اوسکے غیر ممیز بچے مین جدائی کرنا اور سونے
اور چاندی مین غش ملانا اور ماپ اور وزن اور ناپنے اور
گنے مین خیانت کرنا اور مشتری کے قرض کے اندازے برابر
جلاہیکے لکڑے یا اور کوئی چیز دیکے اوسپر کچھہ درم زیادہ
دینا اور قرض کے سبب سے کسی چیز کی قیمت مین زیادہ کرنا
اور جُلاہے وغیرہ مزدورونکو قرض دیکے پھر اونکو کم مزدوری
دیکے اپنا کام کروانا جسکو عربون کی اصطلاح مین ربطہ کہتے
ہین یا کھیتی کرنیوالون کھیتی کاٹنے کیوقت تک کی مدّت مقرر
کرکے اونکو قرض دینا اور قرض کے عوض مین پکا ہُوا اناج

انکے پاس سے ارزان خرید کرکے پھر وہی اناج اون کو
تھوڑی زیادہ قیمت سے بیچنا حرام ہی اور اُسکو عرب
لوگ مقتضی کہتے ہین اور اسیطرح اہل زمانیکے اکثر معاملے جو خلاف
شرعیت کے ہین سو سب حرام ہین اسلئے جو شخص اللہ کی
رضامندی کی اور اپنے دین و دنیا کی سلامتی کی خواہش
رکھنے والا ہوا وسکو اللہ نے جو حرام کیا ہی وہ کسی عالم لما
پرہیزگار نصیحت گو دین کی محبت رکھنے والے سے سیکھنا
لازم ہی کیونکہ حلال کی رُوزی طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض
ہی **فصل** یجب علے الموسر نفقۃ اصولہ المعسرین وان
قدروا علے الکسب ونفقۃ فروعہ اذا اعسروا وعجزوا
عن الکسب لصغراو زمانۃ ویجب علی الزوج نفقۃ
الزوجۃ ومہرھا وعلیہ لہا متعۃ ان طلقہا وعلی مالک
العبید والبہائم نفقتہم وان لا یکلفہم من العمل مالا
یطیقون ولا یضربہم بغیر حق ویجب علی الزوجۃ طاعتہ
فی نفسہا الا ما لا یحل وان لا تصوم ولا تخرج من بیتہ الا

باذنہ **فصل** ترجمہ ہر دنیا دار آدمی پر اپنے ماں باپ مفلس کا نفقہ اگرچہ انکو کسب کی قدرت ہو اور اپنے مفلس بچون کا نفقہ جو بسبب چھوٹی عمر کے کسب سے عاجز ہون یا لنگڑے لولے ہاتھ پانوں سے عاجز ہون اُنکا نفقہ واجب ہے اور شوہر پر اپنی جورو کا نفقہ اور مہر اسکا ادا کرنا اور جب اُسکو طلاق دیوے متعہ یعنے اوسکو پوشاک دینا واجب ہے اور غلام اور چارپایون کے مالکون پر اونکا نفقہ دینا اور اُنکی طاقت کے باہر انسے کام لینا اور انکو ناحق نہ مارنا واجب ہے اور عورت کو اپنے نفس کو حلال کاموں میں مرد کی فرمانبرداری رکھنا اور اوسکی رضا اور حکم کے سوا سنت روزے نہ رکھنا اور بے اجازت گھر مین سے باہر نہ نکلنا واجب ہے **فصل**

من الواجبات القلبیۃ الایمان باللہ وبما جاء عن اللہ والایمان برسول اللہ وبما جاء عن رسول اللہ والتصدیق والیقین والاخلاص وھو العمل للہ وحدہ والندم علی المعاصی والتوکل علی اللہ والمراقبۃ للہ والرضاء عن

الله وحسن الظن بالله وبخلق الله وتعظيم شعائر الله
والشكر على نعم الله والصبر على اداء ما اوجب الله والصبر
عما حرم الله وعلى ما ابتلاك الله به والثقة بالرزق
واتهام النفس وعدم الرضاء عنها وبغض الشيطان وبغض
الدنيا وبغض اهل المعاصي ومحبة الله وكلامه و
رسوله والصحابة والآل والانصار والصالحين وقال
سيدنا عبد الله بن علوي الحداد رضي الله عنه
ونفعنا به في كتابه النصائح الدينية ما معناه وهذه
اوصاف يجب ان يتحلا بها ويتصف بها كل مؤمن و
هي قوله قبل هذا بقليل ان يكون خاشعا متواضعا
خائفا وجلا مشفقا من خشية الله تعالى زاهدا في الدنيا
قانعا باليسير منها منفقا للفاضل عن حاجته مما في يده
ناصحا لعباد الله تعالى مشفقا عليهم رحيما بهم امرا بالمعروف
ناهيا عن المنكر مسارعا في الخيرات ملازما للعبادات
داعيا الى الهدى ذا صمت وتؤدة ووقار وسكينة

حسن الاخلاق واسع الصدر لين الجانب مخفوض الجناح
للمؤمنين لامتكبرا ولا متبخترا ولا طامعا فی الناس ولا
حریصا علی الدنیا ولا مؤثرا لها علی الاخرۃ ولا جامعا
للمال ولا مانعا له عن حقه ولا فظا ولا غليظا ولا
ممار یا ولا مجادلا ولا مخاصما ولا قاسیا ولا سیئ الاخلاق
ولا ضيق الصدر ولا مداهنا ولا مخادعا ولا غاشا ولا
مقدما للاغنیا علی الفقرآء ولا مترددا علی السلاطين
ولا ساکنا علی الانکار علیہم مع القدرۃ ولا محبا للجاہ و
المال والولایات بل یکون کارھا لذلک کله لا یدخل فی
شیء منه ولا یلابسها الامن حاجة او ضرورۃ انتہی کلامه
رضی اللہ عنه ترجمه **فصل** اللہ پرا ور اللہ کے فرمان پر
اور رسول اللہ اور اونکے فرمانپر ایمان لانا دل کے واجبات
کی قسموں سے ہے اور تصدیق کرنا ور یقین رکھنا اور اخلاص
کرنا یعنے عمل محض واسطے خدا کے کرنا اور گناہوں سے پشیمان ہونا
اور اللہ پر بھروسا رکھنا اور دل سے اللہ کیطرف رجوع ہونا

اور اللہ سے راضی رہنا اور اللہ پر گمان نیک کرنا اور اللہ
کی خلق پر نیک گمان کرنا اور اللہ کے احکام کی تعظیم کرنا اور
اللہ کی نعمتونکا شکر کرنا اور اللہ نے جو واجب کیا ہی اسکے
ادا کرنیمین صبر کرنا اور اللہ نے جو حرام کیا ہی اُس سے دُور
رہنے پر صبر کرنا اور جسمین تجھکو مبتلا کیا ہی اُسپر صبر کرنا اور
رزق کا بھروسا رکھنا اور نفس کی بُری خواہشون سے بچنا
اور اُسّے ناراض رہنا اور شیطان اور دنیا اور گناہگارون
سے بغض رکھنا اور اللہ سے اور اُسکے کلام اور اُسکے رسولؐ اور صحابہؓ اور
آلؑ اور اونکے مددگار اور نیک آدمیونسے محبت رکھنا
اور ہمارے سردار سیّد عبداللہ بن علوی الحدّاد رضی
اللہ عنہ نے اور نفع بخشے ہمکو بسبب اُنکے اپنی کتاب النصائح
الدینیہ مین فرمایا جسکے معنے یہہ ہین یہہ اوصاف وُہ ہین کہ
ہر مومن کو اُن اوصاف سے اپنے تئین آراستہ کرنا اور اُن
صفتون سے متصف ہونا واجب ہی اور اِس سے ذرا آگے
اپنے قول مین فرمایا کہ آدمی کو چاہئے کہ اپنی ذات کو پست اور عاجزی

کرنیوالا اور ترسناک دہشت رکھنے والا مشفق اللہ
تعالیٰ کے خوف سے دنیامین زہد کرنیوالا تھوڑے پر قناعت
کرنیوالا اپنے پاس اپنی حاجت سے زیادہ ہو سو حاجتمند کو
دینے والا بندگان خدا کو نصیحت کرنیوالا اور اپنر شفقت اور
رحم کرنیوالا امر معروف و نہی منکر کرنیوالا نیکی کے کامون پر
شتابی کرنیوالا ہمیشہ بندگی مین رہنے والا لوگون کو راہ
نیک پر بلانیوالا خاموشی اختیار کرنیوالا اور درنگی کرنیوالا
عزت اور آہستگی کے ساتھہ رہنے والا نیک اخلاق والا
مردانہ کشادہ دست مسلمانونسے تواضع کرنیوالا رہے
تکبری اور ناز کرنیوالا نہووے اور لوگون سے طمع رکھنیوالا
اور دنیا کی حرص کرنیوالا اور دنیا کو آخرت پر اختیار کرنیوالا
اور مال جمع کرنیوالا اور اسکے حق سے اسکو منع کرنے والا
نہووے اور درشتخو اور بد دل اور دشمنی کرنیوالا اور
خصومت اور جھگڑا کرنے والا اور کینہ رکھنے والا اور برے
اخلاق والا اور کم ہمت اور خوشامد کرنیوالا اور فریب دینیوالا

اور دغا کرنیوالا اور فقیرون پر دولتمندون کو پیش کرنیوالا
اور بادشاہونکے پاس آمد ورفت کرنیوالا اور اپنے انکار
کی قدرت رکھکے سکونت اختیار کرنیوالا نہووے اور مرتبہ
اور مال اور سرداری کی محبت رکھنے والا نہووے بلکہ
ان سبھون کو برا جانکے انمین دخل نہ بووے اور سوا حاجت
یا ضرورت کے انمین مشغول نہووے تمام ہوا کلام سید
عبداللہ بن علوی الحداد رضی اللہ عنہ کا

فصل

ومن معاصی القلب الریاء باعمال البر وھو العمل لاجل
الناس ویحبط ثوابھا کالعجب بطاعۃ اللہ وھو شھود
العبادۃ صادرۃ من النفس غائبا عن المنۃ والشک فی
اللہ والامن من مکر اللہ والقنوط من رحمۃ اللہ والتکبر
علی عباد اللہ وھو رد الحق واستحقار الناس ورؤیۃ
انہ خیر من کثیر من خلق اللہ والحقد وھو اضمار العداوۃ
اذا عمل بمقتضاہ ولم یکرھہ والحسد وھو کراھیۃ النعمۃ
علی المسلم واستثقالھا اذا لم یکرھہ او عمل بمقتضاہ و

المن بالصدقة ويحبط ويبطل ثوابها والاصرار على الذنب
وسوء الظن بالله وبعباد الله والتكذيب بالقدر و
الفرح بالمعصية منه او من غيره والغدر ولو بكافر و
المكر والبغض لصحابة والصالحين والبخل بما اوجب الله
والشح والحرص والاستهانة بما عظم الله والتصغير لما
عظم الله من طاعته او معصيته او قرآن او علم او
جنة او نار ترجمہ فصل اور دلکے گناہون سے نیک اعمال
دکھلانیکے واسطے کرنا اور باطل ہونا ہے ثواب اوسکا جیسا
اللہ کی بندگی کرنے سے اپنی فخر جتانا اور احسان الٰہی کو فراموش
کر دینا اور اللہ کی ذات مین شک کرنا اور اپنے مکر کے پاداش
سے بیخوف ہونا اور خدا کی رحمت سے نا امید ہونا اور
بندگان خدا سے تکبری کرنا اور معنے تکبر کے حق سے ملکے لوگونکو
حقیر جاننا اور دکھلانا کہ مین بہ نسبت اورون کے اچھا ہون
اور کینہ یعنے دلمین دشمنی رکھکے موافق اوسکے عمل کرنا اور
اوسکو برا نہ سمجھنا اور حسد یعنے کسی مسلمان کی نعمت و مرتبے

کو پسند نہ کرنا اور جب برا اور ناپسند بجانے تو اوسیر اپنے
دل کو ناراض رکہے اسی موجب عمل کرنا اور صدقہ دیکے
اور منت جتاکے اُسکا ثواب باطل کرنا اور گناہ پر دلیر رہنا
اور اللہ سے اور اوسکے بندون سے بدگمان ہُونا اور
تقدیر کو جھٹلانا اور اپنے یا دوسریکے گناہ سے خوش ہُونا
اور فریب دینا اگرچہ کافر ہوا ور مکر کرنا اور صحابہ رضی اللہ
عنہم سے اور نیکون سے بغض وعداوت رکھنا اور جو اللہ
نے واجب کیا ہی اوسکے ادا کرنے سے بخیلی کرنا اور اللہ
نے جسکو بزرگی دی ہو اوسکی اہانت کرنا اور اللہ نے جس
بندیکو بزرگی بخشی اوسکو اور گناہ کبیرہ کو اور قرآن شریف اور
علم دین کو اور جنت اور دوزخ کو حقیر جاننا یہہ سب دل
کے گناہون سے تعلق رکھنے والی چیزین ہین **فصل**

ومن معاصی البطن اکل الرباء والمکس والغصب و
السرقۃ وکل ماخوذ بمعاملۃ حرمھا الشرع والشرب الخمر و
حد الشارب اربعین جلدۃ للحر ونصفھا للرقیق وللامام

الزیادة تعزیرا ومنها کل مسکر وکل نجس ومستقذر
واکل مال الیتیم والاوقاف علی خلاف شرط الواقف و
الماخوذ بوجہ الحیاء ترجمہ فصل بیاج کھانا اور بیع مین
تنگی کرنا اور غصب کرنا اور چوری کرنا اور شریعت کے خلاف
لین دین کرکے کچھ لینا اور شراب پینا جسکی حد آزاد آدمی کو
چالیس دُرّے اور غلام لونڈی کو بیس دُرّے اور اُسپر
زیادہ کرنا بنا بر تعزیر کے امام کو جائز ہی اور اسی قسم سے
ہر مست کرنیوالی اور نجس اور گندی چیز اور یتیم کا مال اور
وقف کا مال واقف کی شرط کے برخلاف کھانا اور کسیکو
شرم مین ڈالکے اوسکا مال کھانا شکم کے گناہون سے متعلق
ہی فصل ومن معاصي العین النظر الی النساء
الاجنبیات وکذا نظرهن الیهم ونظر العورات فیحرم
نظر الرجل الی شیٔ من بدن المرأة الاجنبیة غیر الحلیلة
ویحرم علیها کشف شیٔ من بدنها بحضرت من یحرم
نظره الیها ویحرم علیه وعلیها کشف شیٔ مما بین السرة

والركبة بحضرة مطلع على العورات ولو مع جنس ومحرمية
غير حليل ويحرم عليهما كشف السوئتين في الخلوة لغير حاجة
الا الحليل وحل مع المحرمية او مع الجنسية او الصغر الذي
لا يشتهى نظر ما عدا ما بين السرة والركبة اذا كان بغير شهوة
الاصبي او صبية دون سن المميز فيحل نظره ما وعدا فرج
الانثى لغير امها ويحرم النظر بالاستحقار الى المسلم و
النظر في بيت الغير بغير اذنه او في شئ اخفاه كذلك
وشاهد المنكر اذا لم ينكر او يعذر او يفارق ترجمه وصل
مردونکو بیگانی عورتون پر اور عورتونکو بیگانے مردون پر
اور ایکدوسرے کی شرمگاہون پر اور بدن پر بیگانی عورت
کے اپنی جورو کے بدن کے سوا نظر کرنا اور عورت کو اپنا
بدن کھلا رکھنا اوس شخصکے سامنے جسکو اوسکی طرف نظر کرنا
حرام ہے اور ناف سے زانو تک بدن کھلا رکھنا مردا ور
عورتون کو اگرچہ دونون مرد یا عورت ہون یا آپس میں
خویشی اور محرمیت رکھتے ہون سوا جورو و مرد کے حرام ہے

اور بغیر حاجت کے خلوت مین جورو مرد کو اپنی شرمگاہ
کھولنا بھی حرام ہی اور سوا مابین ناف اور زانو کے بسبب
محرمیت یا جنسیت یا بسبب چھوٹی عمر کے لڑکے یا لڑکی
جو حد شہوت کو نہ پہنچے انکی طرف مرد اور عورتون کو نظر کرنا
درست ہی بشرطیکہ نظر کرنا اونکی طرف بنظر شہوت نہ ہو
مگر جو لڑکا یا لڑکی سن تمیز کو نہ پہنچے ہون اونکی شرمگاہ کے
سوا اور کھلے بدن پر نظر کرنا درست ہی اور لڑکی کی مانکو
لڑکی کی شرمگاہ پر بھی نظر کرنا درست ہی اور کسی مسلمان
کو حقارت کی نظر سے دیکھنا اور دوسرے کے گھر مین اوس کی
رضا کے سوا دیکھنا یا جو چیز اپنے سے مخفی کئی ہو اوسکو دیکھنا
حرام ہی اور برا کام دیکھکے اوسکو برا نہ جاننا اور اوس کے
دیکھنے سے عذر کرنا یا وہان سے الگ ہو جانا **فصل**

ومن معاصی اللسان الغیبۃ وھی ذکرا خاك بما یکرہ والنمیمۃ
وھی نقل القول للافساد والتحریش من غیر نقل قول ولو
بین البہائم والکذب وھو الکلام بخلاف الواقع والیمین

الكاذبة والفاظ القذف وهى كثيرة حاصلها كل كلمة
نسب انسانا او واحدا من قرابته الى الزنا فهي قذف لمن
نسب الزنا اليه اما صريحا مطلقا او كناية بنيته وحد
القاذف ثمانين جلدة والرقيق نصفها ومنها سب الصحابة وشهادة
الزور والخلف فى الوعد اذا وعده وهو ينوي الخلف ومطل الغنى والشتم
والسب واللعن والاستهزاء بالمسلم وكل كلام مولد له والكذب
على الله وعلى رسول الله والدعوى الباطلة والطلاق
البدعى والظهار وفيه كفارة ان لم يطلق بعده فورا
وهو عتق رقبة مؤمنة سليمة فان عجز صام شهرين متتابعين
فان عجز اطعم ستين مسكينا ومنها اللحن فى القرآن وان لم
يخل بالمعنى وسوال الغنى بمال او حرفة والنظر بقصد
احرام الوارث وترك الوصية بدين او عين لا يعلمها غيره
والانتماء الى غير ابيه والى غير مواليه والخطبة على خطبة
اخيه والفتوى بغير علم وتعليم علم مضر والحكم بغير حكم
الله والندب والنياحة وكل قول يحث على محرم او

يغتر عن واجب وكل كلام يقدح فى الدين اوفى احد من
الانبياء اوفى العلماء اوالعلم اوالشرع اوالقرآن اوفى
شئ من شعائر الله ومنها التزمير والسكوت عن الامر
بالمعروف والنهى عن المنكر بغير عذر وكتم العلم الواجب
مع وجود الطالب والضحك لخروج الريح اوعلى مسلم
استحقار الردوكتم الشهادة اونسيان القرآن وترك رد السلام الواجب
عليك والقبلة المتحركة للمحرمة بنسكه والصيام فرضا اولمن
لا تحل له قبلته ترجمہ **فصل** زبان کے گناہوں سے ایک
غیبت کرنا یعنے اپنے مسلمان بھائی کا ذکر برائی کے ساتھ
کرنا او نمیمت یعنے ایک کی بات دوسرے کو سنا کر اور تحریش یعنے اپنی طرف سے بات
بنا کر فساد پیدا کرنا اگرچہ چارپایوں میں ہو اور جھوٹ کہنا یعنے خلاف واقع
کہنا اور جھوٹی قسم کھانا اور زنا کی تہمت ڈالنا اور یہ تہمتین
بہت قسم کی ہین غرض ایسا لفظ کسی انسان یا اپنے خویش کیطرف
منسوب کرنا کہ جس سے منسوب الیہ کی طرف زنا کا احتمال کیا
جاوے اور ایسے لفظ کو قذف کہتے ہین اور لفظ قذف

کے یا صریح ہین جسمین نیت ضرور نہین یا کنایہ ہین اسمین
نیت قذف کی ضرور ہے اور زنا کی حد قذف کرنیوالے
کو اگر آزاد ہو تو اسّی دُرّے اور غلام ہو تو چالیس دُرّے ہین
اور جھوٹی گواہی دینا اور وعدہ خلاف کرنا اور باوجود تونگری
کے دین ادا کرنے مین درنگ کرنا اور دشنام اور گالی دینا
اور لعنت کرنا اور مسلمان کی مسخری کرنا یا کوئی کلام مسخری کا
کرنا اور اللہ اور اوسکے رسولؐ پر نسبت کذب کی کرنا اور
جھوٹھا دعوٰی کرنا اور طلاق دینا عورت کو حیض کی حالت
مین اور جورو کو مان بیٹی کہنا اور ایسا کہنے کو ظہار کہتے ہین
اور ظہار کے بعد فی الفور طلاق نہ ہووے کفارہ لازم آتا
ہے اور کفارہ اوسکا ایک غلام مسلمان تندرست عیب
سے سلامت آزاد کرنا اگر غلام آزاد کرنے کی قدرت ہو
تو پَیدر پے دو مہینے کے روزے رکھنا اگر اس سے بھی عاجز
ہو تو ساٹھ مسکینون کو طعام دینا اور اونہین سے قرآن
شریف کی آیتونکو لحن سے پڑھنا اگر وُہ لحن معنی کو تغیر نہ ہووے

اور دنیا دار آدمی کا طلب کرنا مال یا پیشے کا اور نذر کرنا
وارث کو ورثے سے محروم کرنیکے واسطے اور اپنا دین
ادا کرنے کی وصیت نہ کرنا یا اپنے مال کی جو بجز اسکے اور
کوئی نجانتا ہو وصیت نہ کرنا اور خود کو اپنے باپ اور
آزاد کرنیوالون کے سوا دوسرون کی طرف خود منسوب
کرنا اور مسلمان بھائی کی منگنی پر اپنی منگنی کرنا اور بغیر علم
کے فتوای دینا اور ضرر کرنیوالا علم سیکھنا اور اللہ کے حکم کے
خلاف حکم کرنا اور ندبہ اور نوحہ کرنا اور جو بات حرام کی طرف
رغبت دلاوے یا واجب سے دور کرواوے اور
ہر ایک کلام جو دین مین یا نبیون مین سے کسی ایک نبی کی
شان مین یا علماء یا علم یا شریعت یا قرآن شریف کی طرف
منسوب کرنا برا ہووے یا اللہ کی آیات پر منسوب کرنا
برا ہووے سو سب زبان کے گناہ ہونے علاقہ رکھنے والے
ہین اور انہین سے مزامیر بجانا اور امر معروف و نہی منکر سے بغیر عذر
کے خاموش ہو بیٹھنا اور باوجود طلبگار کے علم واجب کو مخفی

رکھنا اور دبر سے ہوا نکلنے کے باعث یا مسلمان کو حقیر جانکے اوسپر ہنسنا اور گواہی کو چھپا رکھنا یا قرآن شریف کا پڑھنا بھولجانا اور سلام کا جواب جو واجب ہووے سو نہ دینا اور اپنی احرام والی عورت کو بوسہ لینا جسے اپنے فرض حج وعمرہ میں یا فرض روزہ میں خلل پیدا ہووے یا جسکو بوسہ لینا حلال نہین اوسکو بوسہ لینا **فصل**

ومن معاصي الأذن الاستماع الى كلام قوم اخفوه عنه والى المزمار والطنبور وسائر الاصوات المحرمة وكل استماع الى الغيبة والنميمة وسائر الاقوال المحرمة ولزمه الانكار ان قدر **ترجمہ فصل** اور کان کے گناہوں سے لوگوں کا مخفی کلام سننا اور مزامیر اور طنبور کا آواز اور غیبت اور چغلخوری کرنا اور سب حرام باتین سننا اور اگر قدرت رکھتا ہو تو لازم ہے ان سبھوں سے انکار کرنا

فصل ومن معاصي اليدين التطفيف في الكيل والوزن والذرع والسرقة وبحدها ان سرق ما يساوي

ربع دینار من حرزه یقطع یده الیمنی ثم ان عاد فرجله الیسرٰی ثم یده الیسرٰی ثم رجله الیمنی ومنها النهب والغصب والمکس والغلول والقتل وفیه الکفارة مطلقا وهی عتق رقبة مؤمنة سلیمة فان عجز صام شهرین متتابعین وفی عمدة القصاص الا ان عفا عنه علی الدیة او مجانا وفی الخطاء وشبهه الدیة وهی مائة من الابل فی الذکر الحر المسلم ونصفها فی الانثی الحرة المسلمة وتختلف صفاتها بحسب القتل ومنها الضرب بغیر حق واخذ الرشوة واعطائها واحراق الحیوان الا اذا اذی او اذا تعین طریقا فی الدفع والمثلة بالحیوان واللعب بالنرد والطبطاب وکل ما فیه قمار حتی لعب الصبیان بالجوز والکعاب واللهو بالات اللهو المحرمة کالطنبور والرباب والمزمار والاوتار ولمس الاجنبیة عمدا بغیر حائل او به بشهوة ولو مع جنس او محرمیة وتصویر الحیوان ومنع الزکوٰة او بعضها بعد الواجب والتمکین

او اخراج ما یجزی او اعطائها من لا یستحقها ومنع الاجیر
اجرته ومنع المضطر ما یسد وعدم انفاذ غریق من
غیر عذر فیهما وکتابة ما یحرم النطق به والخیانة وهے
ضد النصیحة فتشمل الافعال والاقوال والاحوال ۱۲

ترجمہ فصل اور ہاتھ کے گناہوں سے تطفیف کرنا یعنے
ناپ اور وزن اور ناپنے میں کم دینا اور حفاظت کی
ہوئی چیز جو پاؤ دینار کی قیمت کے برابر چرانا اور اُسکے
چرانے سے اسپر حد لازم آتی ہی یعنے پہلے وقت چوری
کرنے کے سبب سیدھا ہاتھ کاٹنا چاہئے اور دوسرے
وقت چراوے تو بایاں پانوں پھر تیسرے وقت چراویگا تو
بایاں ہاتھ اور چوتھے وقت چراوے تو سیدھا پانوں
کاٹنا چاہئے اور ہاتھ کے گناہوں سے ہی تاخت وتاراج
کرنا اور غصب کرنا اور بیع میں تنگی کرنا اور خیانت کرنا اور
قتل کرنا اور قتل میں قاتل پر کفارہ واجب آتا ہی اور
کفارہ قتل کا مسلمان غلام سلیم الاعضا آزاد کرنا اگر ایسا غلام

آزاد نہ کر سکے تو لپے در لپے دو مہینے روزے رکھنا اور قتل
عمد مین قصاص واجب ہوتا ہی مگر مقتول کے وارث
دیت لیکے یا مفت معاف کرین تب قصاص واجب
نہین ہی اور قتل خطا اور شبہہ عمد مین دیت واجب ہوتی
ہی اور دیت مسلمان آزاد مرد کی ایک سو اونٹ ہین
اور مسلمان آزاد عورتکی پچاس اونٹ ہین اور واجب اونٹ
کی صفتین قتل عمد و شبہ عمد و قتل خطا مین علحدہ ہین اور
انھین گناہون سے کسیکو ناحق مارنا اور رشوت لینا اور
دینا اور غیر موذی حیوان کو جلانا یا بدون جلانیکے کچھ دوسری
تدبیر نہ بن پڑے تو اسکی ایذا دفع کرنیکے واسطے جلانا جایز
ہی اور ناک کان کاٹنا اور نرد کھیلنا اور طبطاب یعنے
تخت بازی کرنا اور جس بازی مین جوا ہوا اور عرب مین
جس کھیل کا نام کعاب ہی اور حرام آلات سے لہو کرنا جیسے
طنبورا اور رباب اور ستار بجانا اور عمداً بیگانی عورت
کے کھلے بدن کو چھونا یا شہوت سے ساتھ حایل کے چھونا

اور اگرچہ بہہ چھونا ہم جنس یا محرمیت کے ساتھہ ہوا ورحیوان
کی تصویر نکالنا اور زکوٰۃ منع کرنا یا بعض زکوٰۃ بعد واجب
ہونے اور ادا کرنے پر قادر ہوکے اور نکالنا واسطے زکوٰۃ
کے وہ چیز جسکا نکالنا جائز نہو یا دینا زکوٰۃ اوس شخص کو جو
حقدار نہو اور مزدور کو مزدوری نہ دینا اور جو شخص مارے
بھوکھہ کے بیقرار ہوگیا ہوا وسکو اوسکی جان بچنے جتنا طعام
نہ دینا بغیر عذر کے اور ڈوبنے والے آدمی کو سوا عذر
کے نکالنے سے باز رہنا اور جو بات زبان سے بولنا حرام
ہی ویسی بات لکھنا بھی حرام ہی اور باوجود قدرت
کے نصیحت نہ کرنا اور نصیحت کا لفظ اقوال اور افعال اور
احوال سب کو شامل ہی **فصل** ومن معاصے الفوج الزنا
واللواط ویحد الحر المحصن ذکرا اونثی بالرجم بالحجارۃ
المعتدلۃ حتے یموت وغیرہ بمائۃ جلدۃ وتغریب سنۃ
للحر وبنصف ذلك للرقیق ومنها اتیان البھایم ولو ملکہ
والاستمناء بید غیر الحلیلۃ والوطے فی الحیض او النفاس

او بعد انقطاعهما قبل الغسل و بعد الغسل بلا نية
او شرط من شروطه والتکشف عند من یحرم نظره الیہ
او فی الخلوۃ لغیر غرض واستقبال القبلۃ واستدبارها
ببول او غائط من غیر حائل او مکان و بعدہ عنہ اکثر
من ثلاثۃ اذرع او کان اقل من ثلثی ذراع الا فی
المعدلۃ والتغوط علی القبر والبول فی المسجد ولو فی اناء
وعلی المعظم وترک الختان قبل البلوغ ترجمہ و فصل
اور شرمگاہ کے گناہون سے زنا کرنا اور لواطت اور اس
گناہ کی حد جورو والے مرد اور خاوند والی عورت کو درمیانے
پتھروں سے مار ڈالنا اور جس حر کو جورو نہو یا حرہ عورتکو مرد نہو انکی
حد سو دُرّے مارنا اور ایک برس تک شہر بدر کرنا اور غلام
ولونڈی کو اوپر لکھی ہوئی حد سے آدھی حد مارنا اور انہی
گناہون سے چار پائے سے وطی کرنا اگرچہ وہ چار پایہ
اوسکی ملک ہو اور اپنی جورو کے سوا دوسرے کے ہاتھ سے منی
نکالنا اور حیض و نفاس کی حالت مین وطی کرنا یا حیض و نفاس

بند ہونے کے بعد غسل کرنیکے قبل یا بغیر نیت کے غسل کرنیکے
بعد یا غسل کی شرطون مین کسی ایک شرط کے سوا وطی کرنا
اور جسکے سامنے ستر عورت کھولنا حرام اوسکے سامنے ستر عورت
کھولنا یا سوا غرض اور حاجت تنہائی مین برہنہ ہونا اور سوا
حائل کے پیشاب وجھاڑا پھرنے کی حالت مین قبلے کی طرف
منہہ یا پیٹھہ کرکے بیٹھنا اور اُس حایل سے تین ہاتھہ سے
زیادہ باہر ہوکے بیٹھنا یا دو تہائی ذراع سے کم فاصلے
پر بیٹھنا مگر جو جگہہ بول وغایط کے واسطے معین کی ہووے
اسجگہہ مین قبلہ کی طرف منہہ یا پیٹھہ ہوتی ہو تو مضائقہ نہین
اور قبر پر پاخانہ پھرنا اور مسجد مین پیشاب کرنا اگرچہ باسن مین
کئی جاوے توبھی درست نہین بلکہ گناہ ہے اور بالغ ہونے
کے آگے ختنہ نہ کرنا **فصل** ومن معاصی الرّجل المشی
فی معصیۃ کالمشی فی سعایۃ لمسلم او قتلہ او فیما یضرہ
بغیر حق او اباق العبد والزوجۃ ومن علیہ حق عما یلزمہ
من قصاص او دین او نفقۃ او بر والدیہ وتربیۃ الاطفال

والتبختر فی المشیٔ وتخطے الرقاب الا لفرجۃ والمرور بین
یدي المصلے اذا کملت شروط سترۃ ومد الرجل الی
المصحف اذا کان غیر مرتفع وکل مشیٔ الی محرم وتخلف
عن واجب ترجمہ فصل اور پأون کے گناہون مین سے
جانا گناہ کی طرف جیسا مسلمان کی چغلخوری یا اوسکے قتل
کے واسطے یا بغیر حق کے جس مین اوسکو ضرر ہووے اُس
طرف جانا یا بھاگ جانا غلام لونڈی کا اور جورو کا اور جسپر
کسی سبب سے کچھہ حق لازم ہوا ہو خواہ وُہ حق قصاص ہو
یا قرض یا نفقہ یا مان باپ سے نیکی کرنیکا حق ہو یا بچون کی
پرورش کا حق ہو اِن حقوق کے اداکرنے کے سوا چلے جانا
اور ناز سے چلنا اور آدمیون کی گردنین الینڈ کے جانا مگر
جب اگلی صف مین جگہہ خالی ہو تو اس جا نہین کچھہ مضایقہ
نہین اور جب نماز پڑھنے والے نے سترہ اوسکی شروط کے
ساتھہ پکڑا ہو تو اُسکے آگے ہو کے جانا اور قرآن شریف
بلند جگہہ پر نہ رکھا ہو تو اوسکی طرف پأون لنبا کرنا اور ہر ایک

حرام فعل کی طرف جانا اور فعل واجب سے پیچھے رہنا

فصل ومن معاصی البدن عقوق الوالدین وھو مایتأذیان به والفرار من الزحف وقطعة الرحم وایذاء الجار ولو کافرا له امان اذا ظاهرا والتخضیب بالسواد وتشبه الرّجال وعکسه واسبال الثوب للخیلاء والحناء فی الیدین والرّجلین للرّجل بلا حاجة وقطع الفرض بغیر عُذر وقطع نفل الحج والعمرة ومحاکاة المؤمن استهزائه والتجسس علی عورات النّاس والوشم وهجر المسلم فوق ثلاث الا لعُذر شرعی ومجالسة المبتدع او الفاسق للایناس ولبس الذهب والفضة والحریر وما اکثره وزنا منه للرجل البالغ الا خاتم الفضة والخلوة بالاجنبیة وسفر المرأة بغیر محرم واستخدام الحر کرها والاستخفاف بالعلماء وبالامام العادل وبالنائب المسلم ومعادات الولی والاعانة علی المعصیة وتزویج الزانی واستعمال اوانی الذهب والفضة واتخاذها وترك الفرض او فعله مع ترك رکن

له اوشرطا ومع فعل مبطل له وترك الجمعة مع وجوبها
عليه وان صلى الظهر وترك نحو اهل قرية الجماعة
فى المكتوبات وتاخير الفرض عن وقته بغير عذر وذبح
الصيد بالمثقل المدنف واتخاذ الحيوان غرضا وعدم
الاحداد على الزوج وتنجس المسجد وتقذيره ولو بطاهر
والتهاون بالحج بعد الاستطاعة الى ان يموت والاستدانة
لمن لا يرجوا وفاء لدينه من جهة ظاهرة ولم يعلم دائنه
بذلك وعدم انظار المعسر وبذل المال فى معصية
والاستهانة بالمصحف وبكل علم شرعى وتمكين الصبى
غير مميز منه وتغيير منار الارض والتصرف فى الشارع
بما لا يجوز واستعمال المعار فى غير الماذون له فيه او زاد
على مدة الماذون او اعاره لغيره وتحجير المباح كالمرعى
والاحتطاب من الموات والملح من معدنه والماء للشرب
من المستخلف واستعمال اللقطة قبل التعريف والجلوس
مع مشاهدة المنكر اذا لم يعذر والتطفل فى الولائم

وهو الدخول بغیر اذن او دخلوه حیا وان یکوم المرا تقاء
شرہ وعدم التسویۃ بین الزوجات وخروج المرأۃ متعطرۃ
او بزینۃ ولو مستورۃ وباذن زوجہا اذا کانت تمر علی الرجال
الاجانب فی السحر والخروج عن طاعۃ الامام والتولی علی یتیم
او مسجد او لقضاء او نحو ذلک مع علمہ بالعجز عن القیام
بتلک الوظیفۃ وایواء الظالم ومنعہ ممن یرید اخذ الحق
منہ وترویع المسلمین وقطع الطریق ویحد بحسب
جنایتہ اما بتعذیر او بقطع ید ورجل من خلاف او
بقتل بقتل وصلب ومنہا عدم الوفا بالنذر والوصال
فی الصوم واخذ مجلس غیرہ او زحمۃ الموذیۃ واخذ نوبتہ

ترجمہ **فصل** اور بڑے گناہون سے مان باپ سے سرکشی کرنا
یعنے جس کام مین اونکو ایذا ہوتی ہو وہ کام کرنا اور لشکر مین سے
بھاگنا اور خویشون سے بدسلوکی کرنا اور ہمسائے کو اگرچہ کافر
مستامن کو جب اہل اسلام کی مدد کرتے ہون انکو ایذا دینا
اور خضاب کالے رنگ کا لگانا اور مرد و عورتون کو ایک

دوسرے کے مشابہ ہلنا اور تکبری اور بڑائی جتلانیکے لئے
کپڑا یا پایجامہ لنبا پہننا اور سوا حاجت کے مرد کے ہاتھ
پاؤن کو مہندی لگانا اور بغیر عذر کے فرض کو قطع کرنا
اور حج اور عمرہ نفل کو قطع کرنا اور کسی مومن کی نقل مسخری
کے ساتھہ کرنا اور لوگونکے مخفی کامون کی تجسس کرنا اور
وشم کرنا یعنے گوندنا اور بعذر شرع تین دن سے زیادہ
مسلمان سے جدائی کرنا اور انست کیواسطے بدعتی اور فاسقون
کے ساتھہ بیٹھنا اور مرد بالغ کو روپے کی انگوٹھی کے سواسونے
اور چاندی کا زیور پہننا اور خالص ریشمی کپڑا جسکی بناوٹ
مین بہ نسبت سوت یا سن وغیرہ کے ریشم وزن مین زیادہ
ہو ویسا کپڑا پہننا اور بیگانی عورت کے ساتھہ خلوت مین بیٹھنا
اور بیگانے مرد کے ساتھہ عورت کو سفر کرنا اور آزاد آدمی
پر زبردستی کر کے خدمت لینا اور علما اور امام عادل کا استخفاف
یعنے اونکو خفیف جاننا اور گناہ سے توبہ کرنیوالے مسلمان
کو خفیف جاننا اور دشمنی کرنا ولی سے اور گناہ پر مدد کرنا

اور زانی سے نکاح کرنا اور سونے روپے کے برتنوں کا
استعمال کرنا اور اونکو نہ رکھنا اور چھوڑنا فرض کا اور فرض
کے ارکانون سے یا شرطون مین سے کوئی رکن یا شرط ترک
کرنا یا اوسکو باطل کرنیوالا کام کرنا اور باوجود واجب ہونیکے
جمعہ کی نماز ترک کرنا اگرچہ جمعہ کی نماز ترک کرکے ظہر کی پڑھے
اور گانؤن والون نے فرض نمازونکی جماعت ترک کرنا
اور بغیر عذر کے فرض نماز کو اوسکے وقت سے تاخیر کرنا
اور کسی وزن دار جان نکالنے والی چیز سے شکاری جانور کو
مارنا اور حیوان کو دودھ سے الگ رکھنا اور شوہر کے
مرنے سے عورت کا سوگ نہ کرنا اور مسجد کو پلید کرنا
اور اسمین کچرا ڈالنا اگرچہ پاک ہو اور حج کی قدرت پیدا
ہونیکے بعد مرنیکے قبل حج کو نہ جانا اور جسکو قرض ادا کرنیکی
کوئی صورت ظاہر نہو اور قرض دینے والا اوسکا علم رکھتا
ہو تو اوسے قرض نہ لینا اور مفلس قرضدار کو مہلت نہ دینا
اور گناہ مین مال خرچ کرنا اور قرآن شریف اور علم شرعی کی

اہانت کرنا اور غیر ممیز بچے کے پاس قرآن شریف دینا اور
زمین کی علامتین اور نشانیان بدلنا اور آمد و رفت کی
راہین ناجائز تصرف کرنا اور عاریت دینے والے جس
واسطے عاریت دئی ہو اوسکے اور کام مین استعمال کرنا
یا عاریت کی مدت سے زیادہ کرنا یا عاریت لئی ہوئی چیز
دوسریکو عاریت سے دینا اور چراگاہ اور جنگل مباح مین غیر
آباد زمین پتھر وغیرہ سے احاطہ کرنا اور نمک کی کان کو اور کنوا
اور پانی پینے کے لئے عام کنوؤن سے منع کرنا اور لقطے
کی تعریف کرنیکے قبل اپنے خرچ مین لانا اور بعید منکرات کو
دیکھنے کے لئے بیٹھے رہنا اور بے دعوت شادی وغیرہ
کی مجلسون مین جانا یا مارے حیا و شرم کے مجلس مین داخل کرنا
اور جنگجو آدمی کے شر سے بچنے کیلئے اوسکی تعظیم کرنا اور چیزون
مین برابری نہ کرنا اور خوشبو اور زینت کرکے مستورہ عورت
کا باہر نکلنا اور بیگانے مردون کی طرف سے عورتکو اپنے شوہرون
کے اذن سے گذر کرنا اور جادو کرنا اور امام کی نافرمانی کرنا

اور باوجود خود کو عاجز ہونے کے یتیم اور مسجد کے یا
قضائت وغیرہ جیسے کاموں کا متولی بننا اور ظالم کو جگہہ
دینا اور جس کا حق لینے چاہتا ہو اُس سے اُسکو منع کرنا اور
مسلمانوں کو دہشت دینا اور راہ زنی کرنا بلکہ راہ زن
کو اوسکے گناہ کے موجب حد ماری چاہیئے یا تعذیر مارکے
یا ہاتھہ پانوں کلٹے کاٹکے اور بسبب قتل کے قتل کرکے سولی
پر چڑھایا چاہیے اور انہی گناہوں سے نذر ادا نہ کرنا اور
پے درپے نفل روزے رکھنا اور دوسترکی جگہہ پر بیٹھنا یا
ایذا دینے والی تکلیف دیکے اُسکی نوبت خود نے لینا

فصل تجب التوبة من الذنوب فورا علی کل
مکلف وهی الندم والاقلاع والعزم علی ان لا یعود
الیها والاستغفار وان کان الذنب ترك فرض قضاه
او تبعة لآدمی قضاو استرضاه انتهی ما قدرالله
جمعه وارجوا منه سبحانه ان یعم نفعه ویکثر فی
القلوب وقعه واطلب ممن اطلع علیه من اولی المعرفة

وراء فیہ خطاء او زللا ان یبینہ علی ذالک بالرد
الصریح لیحذر الناس من اتباعی علی غیر الصواب فالحق
احق ان یتبع والانسان محل الخطاء والنسیان ربنا
اغفرلنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی
قلوبنا غلا للذین امنوا ربنا انک رؤف رحیم اللھم
مغفرتک اوسع من ذنوبنا ورحمتک ارجا عندنا من
اعمالنا سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام
علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین ترجمہ فصل

ہر مکلف پر گناہوں سے فی الفور توبہ کرنا واجب ہے اور توبہ
کے معنے نادم ہونا اور دل سے اُسکا خیال نکالکے پھر ویسا
کام نہ کرنا اور استغفار کرنا اور اگر فرض ترک کرنے کا
گناہ ہووے تو اُسکو قضا کرنا یا کسی آدمی کا کچھ حق وغیرہ
لیا ہو تو اُسکو راضی کرکے واپس دینا یا ادا کرنا جن باتوں
کے جمع کرنے کی اللہ نے قدرت دی سو تمام ہوئیں اور
اللہ سبحانہ سے مجھکو امید ہے اس کا نفع سب کو عطا کرے

اور سب کے دلون پر اسکا اثر پہنچاوے اور خواہش
رکھتا ہون ان لوگون سے جنکو اللہ نے معرفت بخشی ہی
کہ اگر اس مین کچھ خطا اور لغزش پاوین تو صاف صاف
بیان کر کے لوگون کو میرے قول کی ناصواب پیروی کرنے
سے باز رکھین کیونکہ حق بات سزاوار تر ہی واسطے پیروی
کرنے کے کس لئے کہ بنی آدم خطا اور بھول سے مرکب ہی
ای رب ہمارے بخش ہم کو اور ہمارے بھائیون کو جو
بسبب ایمان کے ہم سے آگے گذر گئے ہین اور مت ڈال
دلون مین ہمارے کینہ اُن لوگون کا جنھون نے ایمان
لایا ای رب ہمارے تو بڑی رافت اور مہربانی کرنے
والا ہی یا اللہ ہمارے گناہون سے تیری بخشایش بہت
کشادہ ہی اور تیری رحمت کی امید ہمکو ہمارے عملون
سے بہت زیادہ ہی پاک ہی ذات تیری ای رب
اور غالب ہی ربوبیت تیری ہر
وصف سے

جو وصف بیان کرتے ہین تیرا اور صلوٰۃ وسلام نازل
ہو جیوا وپر تمام رسولون کے
والحمد للہ رب العالمین

تمت
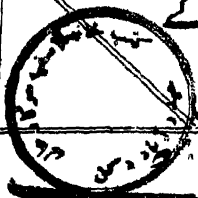
الحمد للہ والمنہ کہ یہہ کتاب ہدایت النسا
تاریخ ۲۸ ماہ شوال المکرم سنہ ۱۳۰۷
ہجریہ کو حلیہ طبع سے آراستہ
وپیراستہ ہوکر اتمام
کو پہنچی کاتب خاکسار
شیخ عبدالقادر وفا
خلف شیخ محی الدین
اللہم اغفر لکاتبہ
ولمصححہ
ولطابعہ
وبانیہ
آمین